www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور ٹھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

ABC Certified

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 12 | ہفتہ، 12 ستمبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ 45 | قیمت 10 روپے

کراچی اورنگی ٹاؤن میں دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق

گورنمنٹ اسکول کی دیوار گرنے سے 07 افراد ملبے تلے دبے تھے، واقعے کے بعد ریسکیو رضا کاروں نے جائے وقوعہ پہنچ کر امدادی کاموں میں حصہ لیا

وزیراعلیٰ سندھ کا اورنگی ٹاؤن میں دیوار گرنے کے واقعے میں پانچ شہریوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی ہدایت کی

کراچی (ویب ڈیسک) شہر قائد کے علاقے اورنگی ٹاؤن مومن آباد میں سرکاری اسکول کی خستہ حال دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ اورنگی ٹاؤن بلاک ایل اقبال گراؤنڈ بلدیہ اسکول کے قریب دیوار گرنے سے 5 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوئے۔ حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی لاشوں کو عباسی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد ریسکیو رضا کاروں نے جائے وقوعہ پہنچ کر امدادی کاموں میں حصہ لیا۔ ایس پی ویسٹ کے ترجمان نے بتایا کہ مومن آباد کے علاقے میں اسکول کی خستہ حال دیوار گرنے سے 05 افراد جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے۔ اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ اسکول کی دیوار گرنے سے 07 افراد ملبے تلے دبے تھے جن میں سے 5 جاں بحق ہوئے۔ ترجمان ایس پی نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق نشئی افراد دیوار سے سریا نکالنے کی کوشش کر رہے تھے جس کے دوران حادثہ پیش آیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے اورنگی ٹان میں دیوار گرنے کے واقعے میں پانچ شہریوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 30

کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زائد لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے

وزیراعظم کا اظہار برہمی

طلب و رسد میں توازن برقرار رکھنے کیلئے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے، خطے کی صورتحال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی، بریفنگ

تمام دستیاب وسائل کا موثر استعمال کیا جائے تا کہ کسی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہ ہو، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ پر نوٹس لیتے ہوئے حکام پر اظہار برہمی کیا اور ہدایت کی ہے کہ کسی بھی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں بجلی کی لوڈ مینجمنٹ پر اہم جائزہ اجلاس ہوا جہاں بتایا گیا کہ خطے کی صورت حال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں طلب ورسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ خطے کی صورت حال اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لیے فوری ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 37

چیف الیکشن کمشنر کی تقرری، حکومت اور حزب اختلاف میں مشاورت کا آغاز

ملک کے بگڑتے حالات پر تمام جماعتوں سے رابطہ کر کے اے پی سی بلانے کا فیصلہ کیا گیا

15 ستمبر کو تحریک تحفظ آئین کا اجلاس ہوگا اور اے پی سی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے گا، ذرائع

اسلام آباد (ویب ڈیسک) چیف الیکشن کمشنر اور دو ممبران کی تقرری کے سلسلہ میں حکومت اور حزب اختلاف میں مشاورت کا آغاز ہوگیا۔ قائد حزب اختلاف راجہ ناصر عباس کے چیمبر میں اپوزیشن کا اہم اجلاس ہوا جس میں محمود خان اچکزئی، بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجہ شریک ہوئے۔ اجلاس میں 27 ستمبر احتجاج کے حوالے سے تفصیلی مشاورت ہوئی، پی ٹی آئی کو 27 ستمبر ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 32

گورنر سندھ نہال ہاشمی اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

پی ٹی آئی وفد کی فضل الرحمن سے ملاقات، احتجاجی تحریک پر بات چیت

صوبوں کے معاملے پر اے پی سی بلائی جا رہی ہے، قومی معاملات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے، چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر

ملک جن مسائل میں گھرا ہے اس میں کوشش ہوگی کچھ کردار ادا کریں، بلوچستان میں بدامنی سمیت دہشت گردی و مسائل پر بات ہوگی، غفور حیدری

مولانا فضل الرحمٰن سے جوائنٹ اپوزیشن پر بات ہوئی تھی سینیٹ و قومی اسمبلی میں جوائنٹ اپوزیشن پر اتفاق ہوا تھا، مولانا کی رہائش گاہ کے باہر گفتگو

اسلام آباد (ویب ڈیسک) تحریک انصاف کے وفد نے سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی جس میں سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وفد میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر شامل ہیں۔ وفد کا مولانا فضل الرحمان اور دیگر نے استقبال کیا۔ جس کے بعد ملاقات ہوئی جس میں اپوزیشن کی احتجاجی تحریک پر بات کی گئی۔ ملاقات کے بعد مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کے باہر گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن سے جوائنٹ اپوزیشن پر بات ہوئی تھی سینیٹ و قومی اسمبلی میں جوائنٹ اپوزیشن پر اتفاق ہوا تھا، جوائنٹ اپوزیشن کے حوالے سے آج پہلی میٹنگ ہوئی، ہم نے فیصلہ کیا کہ قومی معاملات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کے معاملے پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی جا رہی ہے، جوائنٹ اپوزیشن پلیٹ فارم سے اسمبلی اجلاس سمیت قیدیوں کے معاملے پر متفقہ مشاورت ہوگی، آج پہلی ملاقات خوش آئند رہی اور مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ جے یو آئی رہنما مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم اپوزیشن کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہیں، مشاورتی اجلاس میں آل پارٹیز کانفرنس پر بات چیت ہوئی، ملک میں صوبوں کی قیام سمیت مختلف معاملات پر بات چیت ہوئی، بلوچستان میں بدامنی سمیت دہشت گردی و مسائل پر بات ہوگی، ملک جن مسائل میں گھرا ہے اس میں کوشش ہوگی ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 26

خیبر پختونخوا اسمبلی میں مریم نواز کے بیان کے خلاف قرارداد منظور

مریم نواز کا بیان مریم نواز کا بیان توہین آمیز اور جہالت کی عکاسی کرتا ہے، صوبائی وزیر ہاؤسنگ

مریم نواز کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے، لیگی ارکان نے حکومتی الزامات کو مسترد کردیا

پشاور (ویب ڈیسک) خیبر پختونخوا اسمبلی میں مریم نواز کے صوبوں سے متعلق بیان پر قرارداد کثرت رائے سے مذمتی قرارداد منظور کرلی گئی جس میں آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق خیبر پختونخوا اسمبلی میں حکومتی ارکان وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیان پر بپھر گئے صوبائی اسمبلی میں کثرت رائے سے منظور ہونے والی مذمتی قرارداد ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 31

وزیراعظم شہباز شریف نے زراعت کے شعبے کے فروغ اور برآمدات میں اضافے پر اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی

شفیع جان کا رانا ثناء کے موبائل فون کے فرانزک کا مطالبہ

فرانزک ہوگا تو کالعدم تنظیموں سے رابطوں کا پتا لگ جائے گا، وزیر اطلاعات خیبر پختونخوا شفیع جان

پشاور (ویب ڈیسک) وزیر اطلاعات خیبر پختونخوا شفیع جان نے وزیراعظم کے مشیر سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ کے موبائل فون کے فرانزک کا مطالبہ کر دیا۔ نجی ٹی وی میں گفتگو کے دوران شفیع جان نے کہا کہ رانا ثنا کے موبائل فون کا فرانزک کرایا جائے، فرانزک ہوگا ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 45

سندھ کے وزیر جیل خانہ جات علی حسن زرداری نے حیدرآباد کی سینٹرل جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کا معائنہ کیا

سانحہ پمز اسپتال میں قصوروار 8 افراد کیخلاف مقدمات درج ہونگے، طارق فضل

سانحہ پمز ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے، تحقیقاتی کمیٹی مزید تفصیلات تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے

بہت محتاط انداز میں تحقیقات ہو رہی ہیں، ذمہ داران کو معاف نہیں کیا جائے گا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کا کہنا ہے کہ سانحہ پمز میں قصوروار قرار دیے گئے 8 افراد پر مقدمات درج ہوں گے، صحافی نے سوال کیا کیا فوجداری دفعات کے تحت مقدمات درج ہوں گے؟ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کے دوران طارق فضل چوہدری نے کہا کہ جی بالکل، 8 افراد کیخلاف فوجداری مقدمات کے تحت کارروائی ہوگی، سانحے میں جس کا جتنا قصور ہوا اسے اتنی ہی سزا ملے گی۔ وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ سانحہ پمز ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے، تحقیقاتی کمیٹی مزید تفصیلات تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے، بہت محتاط انداز میں تحقیقات ہو رہی ہیں، ذمہ داران کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ مسلم لیگ ن کے حمزہ شہباز نے پمز اسپتال ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 36

27 ستمبر کے احتجاج کی قیادت وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کریں گے، بیرسٹر گوہر

محسن نقوی سے بیک ڈور چینلز پر رابطہ رہتا ہے، تفصیلات میڈیا پر نہیں بتا سکتے، چیئرمین تحریک انصاف

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ 27 ستمبر کا احتجاج مؤخر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ چیئرمین بیرسٹر گوہر نے پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا 27 ستمبر کے احتجاج کی قیادت وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کریں گے۔ ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 6

سینیٹ قائمہ کمیٹی میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش

اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان کی پوسٹ آفس حکام پر تنقید

پاکستان پوسٹ آفس کا ادارہ آگے کیوں نہیں بڑھ پا رہا ہے، اس بات کا افسوس ہے، سینیٹر کامل علی آغا

اسلام آباد (ویب ڈیسک) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس میں پاکستان پوسٹ آفس کی نجکاری کی تجویز پیش کر دی گئی۔ سینیٹر پرویز رشید کی زیر صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس ہوا جس میں ڈی جی پاکستان پوسٹ آفس نے قائمہ کمیٹی کو بریفنگ دی۔ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی ارکان نے پوسٹ آفس حکام پر تنقید کی۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس کے آپریشنز دور جدید اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ وزارت مواصلات حکام نے اعتراف کیا کہ پاکستان پوسٹ آفس کی ڈیجیٹلائزیشن کا نہ ہونا آپریشن میں مسائل ڈالتا ہے۔ رکن کمیٹی سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ پاکستان پوسٹ آفس پر تو کسی کا اعتماد ہی نہیں ہے، پاکستان پوسٹ آفس کا ادارہ آگے کیوں نہیں بڑھ پا رہا ہے، ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 34

پنکی کے مبینہ سہولت کاروں کی ضمانت کی درخواستیں خارج

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ ہائیکورٹ نے ملزمہ انمول عرف پنکی کے مبینہ سہولتکاروں ذیشان اور سہیل کی درخواست ضمانت واپس لینے کی بنیاد پر خارج کرتے ہوئے ماتحت عدالت کو مقدمے کا ٹرائل تین ماہ میں مکمل کرنے کا حکم دے دیا۔ سندھ ہائیکورٹ میں جسٹس اقبال کلہوڑو کے روبرو ذیشان اور سہیل کی درخواست ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 28

حکومت اور پیپلز پارٹی میں ڈیڈ لاک ختم، قانون سازی پر لچک کا امکان

اسلام آباد (ویب ڈیسک) حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی اور قانون سازی کے معاملے پر اختلافات ختم کرانے کے لیے پس پردہ رابطے کامیاب ہوگئے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان جاری ڈیڈ لاک ختم کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت نے پیپلز ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 35

بچوں کا تحفظ خیرات نہیں، حقوق اور انصاف کا معاملہ ہے، آصفہ بھٹو

بچوں کے خلاف تشدد، بدسلوکی، استحصال یا غفلت نظر انداز نہیں کی جاسکتی، خاتون اول

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے بچوں کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہر بچے کو گھر، اسکول، معاشرے اور ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ رہنے کا بنیادی حق حاصل ہے، بچوں کے خلاف تشدد، بدسلوکی، استحصال یا غفلت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اپنے بیان میں آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ کسی بچے کو نقصان پہنچانا معاشرے کی بنیادی ذمہ ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 29

سندھ اسمبلی کی قرارداد کے بغیر صوبے سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا، سعید غنی

قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بحث ہوسکتی ہے، قرارداد منظور نہیں کی جاسکتی

سندھ اسمبلی پہلے ہی صوبے کی تقسیم سے متعلق قرارداد مسترد کر چکی، صوبائی وزیر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر محنت و افرادی قوت و سماجی تحفظ سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ سندھ کے حوالے سے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بحث ہوسکتی ہے اور قرارداد بھی پیش کی جاسکتی ہے، تاہم صوبے سے متعلق کسی فیصلے کیلئے سندھ اسمبلی کی قرارداد کی منظوری ضروری ہے، سندھ اسمبلی پہلے ہی صوبے کی تقسیم سے متعلق قرارداد مسترد کر چکی ہے، اس لیے قومی اسمبلی میں ایسی قرارداد پیش کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ جمعہ کو سندھ اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سعید غنی نے کہا کہ اگر کسی معاملے پر ہوٹلوں اور جامعات میں بات ہوسکتی ہے تو اسمبلیوں میں بھی اس پر ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 38

کرم میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک

قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر داخلہ

پشاور / اسلام آباد (ویب ڈیسک) کرم ڈسٹرکٹ میں سیکیورٹی فورسز نے 8 ستمبر 2026 کو خوارج کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فتن الخوارج سے منسلک افغان خارجی عبید اللہ سعد کو تین ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والا خارجی عبید اللہ سعد ولد غلام غوث صافی افغانستان کے صوبہ لوگر کے گاں شاہی قلعہ کا رہائشی تھا اور کالعدم فتن الخوارج سے وابستہ تھا۔ یاد رہے کہ عبید اللہ سعد پاکستان میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 39

وزیر داخلہ سندھ کا مختلف تھانوں کا دورہ، ایس ایچ او سمیت متعدد اہلکار معطل

فیروز آباد میں بغیر وردی اہلکاروں کے خلاف کارروائی، پولیس کو وردی میں ڈیوٹی کی ہدایت، عزیز بھٹی اور شاہراہ فیصل تھانے کا پورا عملہ معطل

فرائض میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، پولیس کا بنیادی کام عوام کی خدمت اور ان کے جان و مال کا تحفظ ہے، وزیر داخلہ سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار اور میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے رات گئے شہر کے مختلف تھانوں کا اچانک دورہ کیا، جہاں ڈیوٹی سے غیر حاضر، بغیر وردی موجود اور فرائض میں غفلت برتنے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا۔ وزیر داخلہ سندھ نے سب سے پہلے فیروز آباد تھانے کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے تھانے میں موجود شہریوں سے ان کے مسائل دریافت کیے اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر مسائل حل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مختلف مقدمات میں زیر حراست افراد سے بھی پولیس کے رویے اور دیگر امور کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ فیروز آباد تھانے میں بغیر وردی موجود عملے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سب انسپکٹر وسیم کو معطل کر کے ایک درجہ تنزلی ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 27

سندھ کے وزیر شرجیل انعام میمن نے سندھ اسمبلی کی عمارت میں صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کیا

صوبے کے عوام کی رضامندی کے بغیر سندھ کی تقسیم نہیں کی جاسکتی، وزیراعلیٰ

آج کوئی دشمن پاکستان کے خلاف جارحیت کا سوچ بھی نہیں سکتا، سندھ کے عوام اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے پہلے ہی اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں

میر رضا قتل کیس میں غیر جانب دار عدالتی عمل کے ذریعے انصاف یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ سندھ کی یوم وفات قائداعظم پر مزار پر میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے قائداعظم محمد علی جناح کے 78ویں یوم وفات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قومی اتحاد، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ صوبے کے عوام کی رضامندی کے بغیر سندھ کی تقسیم مسلط نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ میر رضا قتل کیس میں غیر جانب دار عدالتی عمل کے ذریعے انصاف یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مزار قائد پر پھولوں کی چادر چڑھانے، فاتحہ خوانی اور مہمانوں کی کتاب میں تاثرات درج کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئین صوبائی حدود کے حوالے سے واضح اور غیر مبہم طریقہ کار فراہم کرتا ہے جس کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو ...بقیہ صفحہ 3 نمبر 25

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں 62ویں نیشنل جوڈیشل کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، تھرڈ فلور، پنڈی کرافٹ بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔

021-35210448
021-36450295
021-35210448
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

ایران سلامتی کونسل میں، مشکلات کے لیے تیار رہیں

اکرم چوہدری

دنیا کی بڑی خبریں کبھی کبھی ایک سطر میں آتی ہیں، مگر ان کے اثرات کئی برس تک محسوس ہوتے ہیں ایران کے جوہری معاملے کو بیس سال بعد ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے جانا بھی ایسی ہی خبر ہے ظاہر میں معاملہ بہت سادہ ہے جوہری معاملات کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے 35 رکنی بورڈ میں ایران کے خلاف قرارداد پیش ہوئی۔ 23 ممالک نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ روس اور چین سمیت تین ممالک نے مخالفت کی۔ آٹھ ممالک الگ رہے۔

مگر اصل خبر ووٹوں کی گنتی نہیں اصل خبر یہ ہے کہ ایران کا جوہری مسئلہ ایک مرتبہ پھر اس دروازے تک پہنچ گیا ہے جس کے دوسری طرف پابندیاں، سفارتی تنہائی، مزید فوجی دباؤ اور بدترین صورت میں ایک زیادہ بڑی جنگ کھڑی ہو سکتی ہے اور مسئلہ صرف ایران کا نہیں۔ پاکستان کو بھی اس نقشے کو بہت غور سے دیکھنا چاہیے۔ آخر ہوا کیا ہے؟

ایران ایک طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے دوسری طرف امریکہ اور کئی مغربی ممالک کو شبہ ہے کہ ایران ایسی جوہری صلاحیت حاصل کر سکتا ہے جسے ضرورت پڑنے پر ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکے اصل جھگڑا صرف اس بات پر نہیں کہ ایران کے پاس کتنا یورینیم ہے سوال یہ بھی ہے کہ عالمی معائنہ کار کہاں جا سکتے ہیں، کہاں نہیں جا سکتے، غیر اعلانیہ مقامات سے ملنے والے یورینیم کے نشانات کہاں سے آئے اور ایران کے موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کس حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

اب معاملہ سلامتی کونسل میں پہنچنے کا مطلب یہ نہیں کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لگ جائیں گی یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن ایک بات ضرور ہوئی ہے درجہ حرارت ایک اور درجہ اوپر چلا گیا ہے خطرہ کہاں ہے؟ سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بندوق کے لیے جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی سخت زبان استعمال کر رہا ہے ایران بھی پیچھے ہٹتا دکھائی نہیں دیتا۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دباؤ میں ہے یمن کا محاذ دوبارہ گرم ہے سعودی عرب تک میزائل اور ڈرون پہنچ رہے ہیں۔ بحیرہ احمر بھی محفوظ راستہ نہیں رہا یعنی نقشہ صرف ایران اور امریکہ کا نہیں رہا ایک طرف خلیج ہے دوسری طرف بحیرہ احمر۔ درمیان میں دنیا کی توانائی کی شہ رگیں ہیں اور ان شہ رگوں میں معمولی رکاوٹ بھی دنیا کے بازاروں تک پہنچتی ہے۔

پاکستان کو اس سے کیا؟ یہ وہ سوال ہے جو لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ یا کسی چھوٹے شہر میں بیٹھا عام آدمی پوچھے گا ایران کا یورینیم، امریکہ کی دھمکیاں اور سلامتی کونسل کی قرارداد میرا اس سے کیا تعلق؟ تعلق بہت سیدھا ہے آپ کی موٹر سائیکل کی ٹینکی سے، آپ کے بجلی کے بل سے، آپ کے گھر کے راشن سے، روپے کی قیمت سے، اور آخرکار آپ کی ماہانہ آمدنی سے۔

پاکستان تیل پیدا کرنے والا بڑا ملک نہیں۔ ہم اپنی توانائی کی ضرورت کا بڑا حصہ باہر سے پورا کرتے ہیں جب عالمی تیل مہنگا ہوتا ہے تو ہمارے ڈالر زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ درآمدی بل بڑھتا ہے۔ روپے پر دباؤ آتا ہے پٹرول اور ڈیزل مہنگے ہوتے ہیں پھر ڈیزل صرف گاڑی میں نہیں جلتا۔ اسی ڈیزل پر ٹرک گندم لے کر آتا ہے۔ سبزی منڈی پہنچتی ہے۔ فیکٹری کا مال ایک شہر سے دوسرے شہر جاتا ہے۔ بسیں چلتی ہیں۔ تعمیراتی سامان منتقل ہوتا ہے۔ اس لیے پٹرول پمپ پر شروع ہونے والی مہنگائی بہت جلد باورچی خانے تک پہنچ جاتی ہے یہی اصل خطرہ ہے۔

کیا اب ایٹمی جنگ ہونے والی ہے؟ نہیں، کم از کم موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایسا کہنا غیر ذمہ دارانہ ہوگا سلامتی کونسل میں معاملہ پہنچنے اور ایٹمی جنگ کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہے روس اور چین ایران کے خلاف سخت ترین عالمی اقدامات کی مخالفت کر سکتے ہیں مذاکرات کا راستہ اب بھی موجود ہے۔ پس پردہ رابطے جاری رہ سکتے ہیں ایران معائنوں کے معاملے میں کوئی راستہ نکال سکتا ہے امریکہ بھی کسی ایسے سمجھوتے کو قبول کر سکتا ہے جو اسے یہ دعویٰ کرنے کا موقع دے کہ ایران ایٹمی ہتھیار نہیں بنا سکے گا یعنی دروازہ بند نہیں ہوا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ دروازہ پہلے سے تنگ ضرور ہو گیا ہے

جنگوں کی تاریخ ہمیں ایک بات بار بار سکھاتی ہے ہر جنگ باقاعدہ اعلان سے شروع نہیں ہوتی کبھی ایک میزائل غلط جگہ گر جاتا ہے کبھی ایک جہاز ڈوب جاتا ہے کبھی ایک فوجی اڈے پر زیادہ جانی نقصان ہو جاتا ہے کبھی ایک فریق دوسرے کی نیت غلط سمجھ لیتا ہے اور پھر وہ جنگ شروع ہو جاتی ہے جسے شروع کرنے کا فیصلہ شاید کسی نے کبھی نہیں کیا ہوتا۔

اصل خطرہ ایران کا ایٹم نہیں، غلط حساب بھی ہے یہاں ایک بہت اہم بات سمجھنے کی ضرورت ہے امریکہ بہت طاقتور ہے ایران امریکہ سے کہیں کمزور ہے مگر جنگ صرف یہ دیکھ کر نہیں چلتی کہ کس کے پاس کتنے جہاز اور کتنے میزائل ہیں ایران کی جغرافیائی پوزیشن غیر معمولی ہے آبنائے ہرمز اس کے دروازے کے سامنے ہے خلیج میں امریکی اڈے موجود ہیں اسرائیل براہ راست اس تنازع کا حصہ ہے یمن میں حوثی موجود ہیں لبنان اور عراق کی اپنی پیچیدگیاں ہیں اسی لیے ایران کے خلاف ایک حملہ نقشے پر ایک نقطے تک محدود رہنے کی ضمانت کوئی نہیں دے سکتا یہی وجہ ہے کہ موجودہ صورتحال کو نہ معمولی سمجھنا چاہیے، نہ قیامت بنا کر پیش کرنا چاہیے۔

یہ مکمل خوف کی فضا نہیں، مگر مکمل اطمینان کی گنجائش بھی نہیں پھر امید کہاں ہے؟ امید اسی جگہ ہے جہاں اکثر جنگوں کے دوران ہوتی ہے مذاکرات کی میز پر۔

سلامتی کونسل میں روس اور چین کی موجودگی ایک طرف مغربی دباؤ کو محدود کر سکتی ہے، دوسری طرف یہی ممالک کسی درمیانی راستے کے لیے ایران پر بھی اثر ڈال سکتے ہیں ایران کے لیے بھی مسلسل جنگ آسان نہیں، امریکہ کے لیے بھی نہیں، خلیجی ممالک کے لیے تو بالکل نہیں۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، عمان اور دوسرے ممالک جانتے ہیں کہ اگر یہ جنگ پھیلتی ہے تو تیل کی قیمت بڑھنے کے باوجود مجموعی نقصان بہت بڑا ہو سکتا ہے بندرگاہیں، ہوائی اڈے، تیل کی تنصیبات، سرمایہ کاری، سیاحت اور تجارت سب خطرے میں آتے ہیں اسی لیے بند دروازوں کے پیچھے امن کی کوششیں شاید ان خبروں سے کہیں زیادہ اہم ہیں جو ہمیں ٹی وی سکرین پر دکھائی دیتی ہیں۔

لیکن پاکستان کو انتظار نہیں کرنا چاہیے ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہوگی کہ ہم یہ فرض کر لیں کہ بحران خود ہی ختم ہو جائے گا حکومت کو ابھی سے مختلف صورتوں کے لیے تیاری کرنی چاہیے اگر تیل مزید مہنگا ہوا تو کیا ہوگا؟ اگر آبنائے ہرمز میں آمدورفت مزید متاثر ہوئی تو ہمارے پاس کتنے دن کا ذخیرہ ہوگا؟ اگر خلیجی ممالک میں فضائی سفر متاثر ہوا تو لاکھوں پاکستانیوں کا کیا ہوگا؟ اگر ترسیلات زر متاثر ہوئیں تو کیا منصوبہ ہے؟ اگر روپے پر نیا دباؤ آیا تو مہنگائی کو کیسے روکا جائے گا؟ اور سب سے بڑھ کر، اگر ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھی تو پاکستان اپنی جغرافیائی، سفارتی اور دفاعی پوزیشن کیسے سنبھالے گا؟

مشرقِ وسطیٰ میں

چوہدری اکرم

دنیا اس وقت ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں جنگ صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جا رہی۔ کہیں میزائل بول رہے ہیں، کہیں معاشی پابندیاں ہتھیار بن رہی ہیں، کہیں توانائی اور سمندری راستے دباؤ کا ذریعہ ہیں اور کہیں بڑی طاقتوں کی خاموش صف بندی مستقبل کے کسی بڑے تصادم کا اندیشہ پیدا کر رہی ہے ایسے ماحول میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا ایران کا دورہ محض دو ہمسایہ ممالک کے درمیان معمول کی ملاقات نہیں، بلکہ پاکستان کی سفارتی صلاحیت، علاقائی اہمیت اور عالمی امن کے لیے ممکنہ کردار کا ایک اہم امتحان ہے۔

پاکستان کی جانب سے اس دورے کا بنیادی مقصد مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے پرامن، دیرپا اور جامع حل کی کوششوں کو آگے بڑھانا بتایا گیا ہے۔ یہ مقصد کاغذ پر چند الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے، مگر موجودہ عالمی حالات میں اسے حقیقت میں بدلنا دنیا کے مشکل ترین سفارتی کاموں میں سے ایک ہے۔

مشرق وسطیٰ میں اب کوئی بحران مکمل طور پر الگ تھلگ نہیں رہا ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی ہو، ایران اور اسرائیل کی مخاصمت، فلسطین کا سلگتا ہوا مسئلہ، خلیج کی سلامتی یا اہم سمندری راستوں پر منڈلاتے خطرات ایک محاذ کی آگ دوسرے محاذ تک پہنچ سکتی ہے یہی وہ پس منظر ہے جس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچے ہیں۔

پاکستان کا جغرافیہ ہمیشہ سے اس کی قسمت بھی رہا ہے اور امتحان بھی ایک طرف ایران اس کا ہمسایہ ہے دونوں ممالک ایک طویل سرحد، تاریخی تعلقات، تجارت، سلامتی اور عوامی روابط سے جڑے ہیں دوسری طرف پاکستان کے امریکا، چین، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکی اور دیگر اہم ممالک کے ساتھ اپنے الگ اور گہرے تعلقات ہیں۔ یہ پیچیدہ تعلقات پاکستان کے لیے مشکل ضرور پیدا کرتے ہیں، لیکن یہی اس کی سفارتی طاقت بھی بن سکتے ہیں۔

اگر اسلام آباد تہران سے اعتماد کے ساتھ بات کر سکتا ہے، واشنگٹن سے رابطہ رکھتا ہے، بیجنگ کے ساتھ اسٹریٹجک تعلق رکھتا ہے اور ریاض و ابوظبی کے ساتھ قریبی روابط قائم رکھتا ہے تو یہ صرف خارجہ تعلقات کی ایک فہرست نہیں۔ دانشمندانہ حکمت عملی کے تحت یہی تعلقات پاکستان کا سفارتی سرمایہ بن سکتے ہیں پاکستان کو کسی ایک فریق کی زبان بولنے کے بجائے امن کی زبان بولنی چاہیے۔ یہ غیر جانب داری بے حسی کا نام نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ پاکستان جنگ کے پھیلاؤ کی مخالفت کرے، شہری جانوں کے تحفظ کی بات کرے، ریاستوں کی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کا احترام چاہے اور ہر اس دروازے کو کھلا رکھنے کی کوشش کرے جہاں سے مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہوں۔ ثالث وہ نہیں ہوتا جو ہر فریق سے متفق ہو۔ موثر ثالث وہ ہوتا ہے جس سے مخالف فریق بھی بات کرنے کو تیار ہوں یہی اس دورے کی اصل اہمیت ہے

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تہران میں موجودگی کو صرف عسکری زاویے سے دیکھنا موجودہ صورت حال کی پوری تصویر نہیں دکھاتا۔ پاکستان کے ریاستی ڈھانچے میں سلامتی اور خارجہ پالیسی کے کئی معاملات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، خصوصاً جب معاملہ ایران جیسے اہم ہمسایہ ملک، سرحدی سلامتی اور وسیع تر علاقائی کشیدگی کا ہو لیکن یہاں ایک بنیادی اصول نہیں بھولنا چاہیے۔ کسی اعلیٰ سطحی دورے کو اس کے آغاز ہی میں تاریخی کامیابی قرار دینا صحافتی دیانت نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس دورے کے بعد کیا تبدیل ہوتا ہے۔ کیا رابطے کے نئے راستے کھلتے ہیں؟ کیا متحارب فریقوں کے درمیان غلط فہمیاں کم ہوتی ہیں؟ کیا کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے میں مدد ملتی ہے؟ اور کیا پاکستان ایک ایسے قابل اعتماد رابطہ کار کے طور پر جگہ بنا پاتا ہے جس کی بات مختلف دارالحکومتوں میں سنی جائے؟ ان سوالات کے جواب آنے والے وقت میں ملیں گے۔ سفارت کاری تصویروں اور مصافحوں سے شروع ضرور ہو سکتی ہے، مگر اس کی کامیابی نتائج سے ناپی جاتی ہے۔

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا فیلڈ مارشل کے ساتھ ایران جانا بھی محض پروٹوکول کا معاملہ نہیں سمجھا جانا چاہیے پاکستان اور ایران کے تعلقات صرف وزارت خارجہ تک محدود نہیں دونوں ممالک طویل سرحد رکھتے ہیں اور سرحد کے دونوں جانب امن کا براہ راست تعلق داخلی سلامتی سے ہے دہشت گردی، سمگلنگ، غیر قانونی آمدورفت، زائرین کی نقل و حرکت، سرحدی انتظام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون ایسے معاملات ہیں جن میں وزارت داخلہ کا کردار بنیادی نوعیت اختیار کر جاتا ہے محسن نقوی حالیہ عرصے میں داخلی سلامتی اور علاقائی رابطوں کے معاملات میں متحرک دکھائی دیتے ہیں ایران میں ان کی موجودگی اسی عملی پہلو کو نمایاں کرتی ہے تاہم یہاں بھی پیمانہ وہی ہونا چاہیے

اگر ان رابطوں سے پاکستان ایران سرحد زیادہ محفوظ ہوتی ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف معلومات کا تبادلہ بہتر ہوتا ہے، زائرین اور قانونی آمدورفت کے نظام میں سہولت پیدا ہوتی ہے اور دونوں ممالک کے اداروں کے درمیان اعتماد بڑھتا ہے تو یہ ایسی کامیابی ہوگی جس کا فائدہ صرف سرکاری فائلوں میں نہیں بلکہ عام شہری تک پہنچے گا۔ سرگرمی قابل ذکر ہوتی ہے، مگر کامیابی کا فیصلہ ہمیشہ عملی اثر کرتا ہے۔

پاکستان کی امن کوشش کو سمجھنے کے لیے تہران سے نگاہ اٹھا کر پوری دنیا کے نقشے کو دیکھنا ضروری ہے یورپ میں روس اور یوکرین کا تنازع عالمی سلامتی کے نظام کو گہرے دباؤ میں ڈال چکا ہے مشرق وسطیٰ مسلسل بے یقینی کا شکار ہے فلسطین کا مسئلہ انسانی المیے کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کے دوہرے معیار پر بھی مسلسل سوال اٹھا رہا ہے ایران، اسرائیل اور امریکا کے درمیان کشیدگی پورے خطے کو ایک بڑے تصادم کی طرف دھکیلنے کی صلاحیت رکھتی ہے دوسری طرف امریکا اور چین کے درمیان مقابلہ صرف تجارت تک محدود نہیں رہا۔ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، عالمی تجارت، بحری طاقت اور ایشیا پیسفک میں اثر و رسوخ اس مسابقت کے نئے میدان ہیں۔

سوشل میڈیا

طارق سہیل

سوشل میڈیا پر، دنیا بھر میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہر وقت جانوروں کے وڈیو کلپ اپ لوڈ کرتے رہتے ہیں۔ ہر طرح کے کلپ، خوش کرنے والے بھی، دکھی کرنے والے بھی۔ ایک کلپ گھوڑے کا تھا۔ مالک اور گھوڑا کسی ہال میں تھے۔ زلزلہ آ گیا، چیزیں گرنے لگیں، چھت بھی جھولنے لگی۔ گھوڑے نے مالک کو زمین پر گرایا اور خود اس کے اوپر ڈھال بن گیا کہ جو بھی گرے، پہلے مجھ پر گرے۔ زلزلہ ختم ہوا تو گھوڑا ایک طرف ہو گیا۔ اور بھی کلپ دیکھا، ایک گائے نے دوڑ کر بچی کو ٹریفک حادثے سے بچا لیا۔

جانور، خاص طور سے گھوڑا اور کتا، اپنے مالک سے کتنا پیار کرتے ہیں، اس کے کتنے وفادار ہوتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر قربان کر ڈالتے ہیں۔ کل ہی ایک کتے کی خبر آئی۔ ایک ڈاکو نے اس کے مالک کو گردن میں خنجر بس گھونپ ہی دیا تھا کہ کتا کود کر بیچ میں آ گیا۔ ڈاکو کا پورا خنجر اس کے گلے میں اتر گیا۔ کئی دنوں کے علاج کے بعد کتا ٹھیک ہوا۔

جانوروں کو، خاص طور سے گھوڑے، گائے بیل کو انسان سے وفاداری اور عمر بھر کی غلامی کا صلہ کیا ملتا ہے؟۔ گھوڑا جب بوڑھا ہو جائے، دوڑنے اور بوجھ اٹھانے کی سکت سے محروم ہو جائے تو اسے کانجی ہاؤس میں ڈال دیا جاتا ہے جہاں اسے ذبح کر دیا جاتا ہے یا گولی مار دی جاتی ہے۔ یورپی امریکی ملکوں کے گھوڑے سزائے موت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈبہ بند گوشت کی شکل میں چین جاپان بھیج دیے جاتے ہیں جہاں گھڑ خور حضرات اس کے منتظر رہتے ہیں۔

بہت پرانی بات ہے، اتنی پرانی کہ جیسے صدیاں گزر گئیں اور کبھی لگتا ہے کہ نہیں، ابھی کل ہی کی تو بات ہے۔ میں ابھی سکول داخل نہیں ہوا تھا۔ ہم ایک چھوٹے سے شہر مورو کے رہنے والے تھے۔ شہر سے تین میل دور ہماری پھوپھی کا گوٹھ تھا۔ ان کی زمینیں تھیں اور وہ لوگ زمینداری کرتے تھے۔ کچھ زمین ہماری بھی اسی گوٹھ میں تھی جو پھوپھی کے سپرد تھی۔ اس کا سارا انتظام وہی کرتیں اور ہمارا حصہ اجناس وغیرہ کی صورت میں ہمارے گھر پہنچا دیتیں۔ پہلی مرتبہ ان کے گوٹھ جانا ہوا، یہ تب کی بات ہے۔ شام کو ہم وہاں پہنچے۔ اگلے روز کھیتوں میں پہلی بار بیلوں کو ہل پر جتے ہوئے دیکھا۔ اس وقت ہل ہی زیادہ تر یہ کام کرتے تھے۔ ٹریکٹر کسی کسی کے پاس تھا، بعد ازاں ٹریکٹر عام ہو گئے۔

بیلوں کی آنکھوں پر کھوپے چڑھے ہوئے تھے۔ پوچھنے پر پتہ چلا کہ بیل ادھر ادھر نہ دیکھیں، اپنے کام سے کام رکھیں یہ اس لیے چڑھاتے ہیں۔ میرا دم گھٹنے لگا۔

بعد کی زندگی میں یہ زندہ مناظر کئی بار دیکھے۔ ان کے تحریری منظر بہت مرتبہ کتابوں میں پڑھے، تصویری مناظر فلموں میں دیکھے۔ خلاصہ معلومات کا یہ تھا کہ بیل کو صبح سے شام تک، ہفتے کے ساتوں دن، سال کے 52 ہفتے اپنے کام سے کام رکھنا پڑتا ہے۔ اسے کوئی چھٹی نہیں ملتی۔ اس کا مالک بیمار ہو تو چھٹی کرتا ہے لیکن اس کی جگہ اس کا بیٹا یا ملازم آ جاتا ہے، بیل کو چھٹی نہیں ملتی۔ بیمار ہو جائے تو چھری پھیر دی جاتی ہے۔

ساری عمر بیل یہی کام کرتا ہے۔ اور جب وہ یہ کام کرنے کے قابل نہیں رہتا تو اسے کانجی ہاؤس ڈال دیتے ہیں، ذبح ہونے کیلئے۔ بیمار بیل کا گوشت کوئی نہ کھائے، تب بھی اس کی کھال منافع دیتی ہے۔ عمر بھر کی، بنا رخصت محنت اور خدمت کا حتمی عوضانہ اسے سزائے موت کی صورت دیا جاتا ہے۔ پنجابی میں بیل کو ڈھگا کہا جاتا ہے۔ پہلے دن جب بیل کو دیکھا، تب سے اب تک عشرے بیت گئے اور آج میں ان کروڑوں نہیں اربوں ڈھگوں کو یاد کر رہا ہوں جو انسان کی خدمت کی بھینٹ چڑھ گئے، دنیا میں آئے تو آنکھوں پر کھوپا لگا پایا۔ دنیا میں آ کر بھی کچھ نہ دیکھا۔ عمر بھر ڈھگے کی موت مر گئے۔ زندگی دینے والے نے انہیں زندگی دی بھی تو کیا دی۔

گائے اور بھینس عمر بھر دودھ دیتی ہیں، دودھ دینے کے قابل نہ رہیں تو انہیں بھی سزائے موت دے دی جاتی ہے۔ انسانیت کا تقاضا ہے۔ ظاہر ہے، بھوک اور بیماری سے مرنے کیلئے جنگل میں چھوڑنے سے تو رہے اتنی توفیق یا سوچ انسان میں کہاں کہ بوڑھے جانوروں کے لئے اولڈ ایج شیلٹر ہاؤس بنا ڈالے۔

ریس کے ہر گھوڑے کا انجام سزائے موت ہے۔ لنگڑا ہو جائے تو اسی وقت، ریس کورس کے اندر ہی گولی مار دی جاتی ہے۔ ناکارہ ہو جائے یعنی تیز دوڑنے کے قابل نہ رہے اور یہ کیفیت بوڑھا ہونے سے بہت پہلے ہی اس پر آ جاتی ہے تو بڑے بڑے کانجی ہاؤس ہر ملک کے ہر بڑے شہر میں موجود ہیں۔ وہاں گھوڑوں کو ایک دوسرے کے سامنے گولی ماری جاتی ہے۔ جن کی باری ابھی آنی ہے، ان کی آنکھوں سے آنسو رواں رہتے ہیں۔

آنسو بوچڑ خانے میں موجود ہر گائے بھینس کی آنکھوں میں بہتے ہیں۔ اکثر کو بوچڑ خانے لے جاتے وقت ہی، کسی نامعلوم یا چھٹی حس سے پتہ چل جاتا ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ اور باقیوں کو بوچڑ خانے میں، ساتھ کے ہال میں اپنی ہم جنس مخلوق کے ڈکرانے سے پتہ چل جاتا ہے۔ چھری پھرتے وقت جو آواز حلق سے نکلتی ہے، اسے ڈکرانا کہتے ہیں۔

الہامی کتب کہتی ہیں کہ انسان کو ظلم کی فطرت پر پیدا کیا گیا۔ ہر انسان پیدائشی ظالم اور پیدائشی جاہل ہے۔ جاہل سے مراد ان پڑھ نہیں، اس کے بڑے وسیع معنے ہیں۔

عام خیال کے برعکس نیکی فطرت کا حصہ نہیں ہوتی۔ نیکی فطرت کو دبانے کا نام ہے، اسی لئے اسے نفس کشی کہتے ہیں۔ نفس کشی یعنی خود پر جبر کرنے، خود کو اپنی فطرت سے روکنے کا کام ہی نیکی کہلاتا ہے اور اسی لئے اس کا اجر ہے۔ نیکی فطرت میں ہوتو اجر کاہے کا۔

چنانچہ آدم و حوا جب شمالی یمن میں قائم جنت سے نکالے گئے اور وہ عربستان میں داخل ہوئے تو ظلم کا سلسلہ تبھی سے شروع ہو گیا۔

شروعات قابیل نے کی۔ تبلیغ سے لوگ نیک بنتے ہیں لیکن زیادہ لوگ زیادہ عرصہ نیکی پر قرار نہیں رکھ پاتے۔ فطرت سے جنگ بالعموم بشریت کے بس سے باہر ہوا کرتی ہے۔ پھر بھی نیک لوگ اقلیت کی شکل میں، دنیا میں ہر جگہ موجود ہیں، زیادہ تر کمزور اور بے بس۔ انہوں نے اپنی فطرت کیسے دبا لی؟ شاید ان کا فطرت والا ڈی این اے کمزور ہوگا۔

قائداعظم کی 78ویں برسی اور معرکہ حق جیسے قومی اتحاد کے متقاضی معروضی حالات

آج گیارہ ستمبر کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا 78واں یوم وفات قومی اور ملی اتحاد و یگانگت کے جذبے کے ساتھ عقیدت و احترام سے منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر آج سرکاری اور نجی سطح پر مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی جانب سے یوم قائداعظم کے حوالے سے آج خصوصی ایڈیشنز اور پروگرامز کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے آج دن کا آغاز کراچی میں مزار قائد پر گارڈ کی تبدیلی سے ہوگا۔ اس موقع پر پاک فوج کا ایک چاق و چوبند دستہ سلامی پیش کرے گا۔ قائداعظم کی روح کو ایصال ثواب کے لیے بھی آج خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ملک کی بقا و سلامتی اور ترقی و خوشحالی کے لئے بھی دعائیں مانگی جائیں گی۔ قیام پاکستان کے صرف ایک سال ایک ماہ بعد جب نوزائیدہ مملکت خداداد اپنے پاؤں پر کھڑی ہونے کے لیے کوشاں تھی، بانی پاکستان کی وفات حسرت آیات کا سانحہ پیش آ گیا۔ یہ ایک ایسا قومی المیہ ہے جس کے اثرات آج تک محسوس کیے جا رہے ہیں کیونکہ قیام پاکستان کے بعد قوم کو درپیش سنگین مسائل کے حل اور اندرونی و بیرونی سازشوں سے نمٹنے کے لیے قائداعظم کی رہنمائی کی اشد ضرورت تھی اور مہاجرین کے جم غفیر، بھارت کی اثاثوں کی تقسیم میں ریشہ دوانیوں اور باؤنڈری کمیشن کے متعصبانہ و غیر منصفانہ فیصلوں پر نتیجہ خیز بات نہ ہو پائی جس کے نتیجے میں کشمیر کے ہولناک تنازعہ نے جنم لیا اور گورداسپور سمیت پنجاب کے متعدد علاقے پاکستان کا حصہ نہ بن سکے۔ اسی طرح ملکی آئین کی تدوین اور ملک کی مختلف اکائیوں کے مابین بنیادی معاملات پر اتفاق رائے کے حصول میں جو تاخیر ہوئی، وہ قائد کی وفات کی وجہ سے مزید الجھ گئے۔ قائداعظم کی زندگی میں نہ تو اسٹیبلشمنٹ کو جمہوری اداروں اور سیاسی نظام میں دخل اندازی کا موقع ملتا اور نہ ملک کے مختلف سیاسی و مذہبی طبقات اور جغرافیائی اکائیوں میں اختلاف کی خلیج گہری ہوتی کیونکہ قوم کے بھرپور اعتماد، احترام اور عقیدت کے علاوہ اپنی خداداد بصیرت کی وجہ سے قائد نہ صرف اتحاد و یکجہتی کی علامت تھے بلکہ لاینحل مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت سے بھی مالا مال تھے۔

سندھ بھر سے

غیر قانونی کنکشنز کیخلاف مہم تیز: سوئی سدرن گیس کمپنی کی گھارو میں گیس چوری کیخلاف کاروائی

متاثرہ لائنوں کو درست کر کے جائز صارفین کے لیے گیس کا پریشر برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں

ٹھٹھہ (نمائندہ پاکستان بلیٹن) سوئی سدرن گیس کمپنی گھارو کی ٹیم نے ایس جی سی گھارو کے سب زونل مینیجر اقبال احمد کھرناتی کی نگرانی میں سوئی گیس کی چوری اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف مہم تیز کرتے ہوئے گھارو کے کئی علاقوں میں گیس چوری کی نشاندہی کر کے اس کے خلاف فوری کارروائی کی۔ تمام شناخت شدہ کیسز کو سوئی سدرن گیس کمپنی کے ضوابط کے مطابق حل کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایس جی سی گھارو کے سب زونل مینیجر اقبال احمد کھرناتی نے بتایا کہ سوئی گیس چوری کے خلاف آپریشن کے ساتھ ٹیم گیس کی تقسیم کے نیٹ ورک کی سخت نگرانی بھی کر رہی ہے۔ متاثرہ لائنوں کو درست کر کے جائز صارفین کے لیے گیس کا پریشر برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم خاص طور پر ان علاقوں کی نگرانی کر رہی ہے جہاں گیس چوری کی وجہ سے پریشر کم ہے۔ تکنیکی طور پر ان مسائل کو حل کر کے جائز صارفین کے لیے مستحکم اور قابل اعتماد گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اقبال احمد کھرناتی نے کہا کہ گھارو ٹیم کا عزم ہے کہ گھارو کو سوئی گیس چوری سے پاک ایک ماڈل ٹاؤن بنایا جائے۔ مسلسل فیلڈ مانیٹرنگ اور عوام کے تعاون سے گیس کے پریشر میں بہتری، صارفین کا اطمینان اور بلا تعطل گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

حیسکو کی بجلی چوروں اور نادہندگان کیخلاف کارروائیاں

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیسکو ترجمان کے مطابق چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کی ہدایت پر بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں جاری ہیں، بجلی چوری کا مکمل خاتمہ کرنے اور نادہندگان سے 100% واجبات کی وصولی کرنا ہے، حیسکو انتظامیہ کا ڈی ایس یو (ڈسکو سپورٹنگ یونٹ) کی مدد سے بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف ریجن بھر کی مختلف سب ڈویژن ہالی روڈ، علامہ اقبال، ٹنڈو الہ یار 1-، شہباز، ٹنڈو محمد خان 2-، مکلی، نواب شاہ 2-، آپریشن کھپرو، ڈگری، جھڈو اور عمرکوٹ کے سب ڈویژن میں کارروائیاں کی گئیں۔

شکارپور میں دودھ فروش سے موٹر سائیکل چھین لی گئی

شکارپور (بیورو رپورٹ) شکارپور میں شہریوں سے لوٹ مار اور موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں کا سلسلہ تھم نہ سکا لکھی در تھانے کی حدود میں ون فائیو پولیس چوکی کے قریب مرزا محلہ میں دن دہاڑے مبینہ مسلح ملزمان دودھ فروش مزدور سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد علاقے میں خوف و تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ متاثرہ شہری نے پولیس حکام سے موٹر سائیکل کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق لکھی در تھانے کی حدود میں ون فائیو پولیس چوکی کے قریب مرزا محلہ میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مبینہ مسلح ملزمان نے دودھ فروش مزدور بلال احمد ابڑو کو روک لیا۔

محنت کش نے حیدرآباد کے کوہ نور چوک میں اپنے خاندان کی کفالت کے لیے موٹر سائیکل کور بیچے

محراب پور میں ڈکیتی اور چوری وارادات کا سلسلہ جاری

محراب پور (نمائندہ پاکستان بلیٹن) ڈکیتی اور چوری وارادات کا سلسلہ جاری، خان واہن پولیس تھانہ کی حدود دیہات رابطہ سڑک (لنک روڈ) لوکھی شاخ پر رہزن اسلحہ کے زور پر کیلے کے تاجر عبدالستار کلہوڑو سے موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فون چھین لیا، بالائی پولیس تھانہ کی حدود ڈیپر محلہ سے چوروں نے منصور منگی کے گھر سے موٹر سائیکل، موبائل فون اور قیمتی سامان چرا لیا، بالائی کے نواحی گاؤں گل سولنگی میں چوروں نے حاکم سولنگی اور صابر کے دو دو بیش قیمتی بکرے چرا لیے، کمال ڈیرو پولیس تھانہ کی حدود گاؤں طالب سولنگی کے رہائشی عنصر کلہوڑو کی باغ میں کھڑی ہوئی موٹر سائیکل چابی چھوڑ لے اڑا، پولیس کے مطابق وہ ڈکیتی اور چوری وارادات کی تحقیقات کر رہی ہے۔

علی حسن زرداری اور جماعت اسلامی کے حافظ طاہر مجید نے حیدرآباد سینٹرل جیل میں الخدمت فاؤنڈیشن کے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا

حکمران اپنے پروٹوکول مراعات ختم کریں، الطاف احمد ملاح

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) حکمران اپنے پروٹوکول مراعات بھاری تنخواہوں فری پیٹرول فری بجلی ختم کرے۔ وزیراعظم ہاؤس صدر ہاؤس تمام گورنر وزرائے اعلی ہاؤسز نا اہل افسرشاہی کے ملک بھر میں محلات نما شاہی گھروں کے تمام اخراجات عام پاکستانی کے برابر کرے۔ غریب پاکستانی پر مہنگائی کا بم گرانے والے پہلے خود سادگی اختیار کریں۔ عوام کے خون کا آخری قطرہ نچوڑنے والے ظالم حکمران کے سینے میں دل نہیں پتھر ہیں۔ مہنگائی اور بھوک اور افلاس میں مبتلا عوام تنگ آمد بجنگ آمد سڑکوں پر نکلے تو حکمران اپنے محلات میں محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ حافظ نعیم الرحمن پورے ملک کے مظلوم عوام کے دلوں کی دھڑکن اور آواز بن چکے ہیں معاشی دہشت گرد حکمرانوں کے خلاف لانگ مارچ کا اعلان عوام کے جذبات اور امنگوں کے ترجمان ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی سندھ الطاف احمد ملاح نے جماعت اسلامی میرپورخاص کے تحت پوسٹ آفس چوک پر پیٹرولیم لیوی نامنظور دھرنا کے ساتویں دن شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ضلع میرپورخاص امیر حافظ سلمان خالد جماعت اسلامی میرپورخاص کے امیر شکیل احمد فہیم سمیت دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ دھرنے میں کارکنان اور اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر وقفہ وقفے سے پیٹرول لیوی نامنظور غنڈہ ٹیکس نامنظور سرکاری بھتا نامنظور جینا ہوگا مرنا ہوگا دھرنا ہوگا دھرنا ہوگا کے مسلسل نعرے لگاتے رہے۔

سر سبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سرسبز جناح پارک ویرانی کی تصویر بن گیا؟ سابق کونسلر عاشق علی نیلگر راجپوت نے مبینہ غفلت اور کرپشن پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ میرپورخاص جناح پارک (نظیر حسین پارک (جسے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نام سے منسوب کرنے کے بعد جناح پارک کہا جاتا ہے، اس وقت انتہائی خستہ حالی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ پارک کی موجودہ صورتحال پر سابق کونسلر عاشق علی نیلگر راجپوت نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے دعوی کیا کہ جو پارک کبھی سرسبز، شاداب اور شہریوں کی تفریح کا بہترین مرکز تھا، وہ آج مبینہ غفلت اور کرپشن کی نذر ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت توجہ نہیں دی گئی تو یہ تاریخی عوامی مقام مکمل طور پر اپنی شناخت کھو بیٹھے گا۔

کاشف سعید شیخ کی اپیل پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے

میرپورخاص (بیورو چیف) امیر جماعت اسلامی صوبہ سندھ کاشف سعید شیخ کی اپیل پر میرپورخاص میں ظالمانہ بجلی ٹیکسز لوڈ شیڈنگ اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی رد و بدل کے مطابق قیمتیں کم نہ کرنے کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرے۔ احتجاجی مظاہروں سے جماعت اسلامی کے مقامی ذمہ داران اور یو سی عہدے دار کا خطاب۔ امیر جماعت اسلامی میرپورخاص شکیل احمد فہیم نے اہلیان میرپورخاص سے اپیل کی۔

انٹرنیشنل پیس کانفرنس: سندھ کی کمیٹیوں کے ذمہ داران کا اجلاس طلب

جیکب آباد (رپورٹر) جمعیت علما اسلام سندھ کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل مولانا محمد صالح انڈھڑ نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل پیس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے جے یو آئی سندھ کی تمام کمیٹیوں کے ذمہ داران کا اہم اجلاس 13 ستمبر بروز اتوار، دوپہر 12 بجے، مرکز باب الاسلام، سکھر میں منعقد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں انٹرنیشنل پیس کانفرنس کی تیاریوں، انتظامی امور، مختلف کمیٹیوں کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن عالم اجتماع ایک اہم عالمی پیغام کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں امن، بھائی چارے، انسانی اقدار اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے موثر آواز بلند کرنا ہے۔ جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری نے کہا کہ کانفرنس کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے تمام شعبوں کے درمیان مربوط رابطہ اور باہمی ہم آہنگی بے حد ضروری ہے۔ اجلاس میں کمیٹیوں کے ذمہ داران اپنی پیش رفت سے آگاہ کریں گے۔

شہر قائد

بلدیاتی اصلاحات کا اقدام خوش آئند ہے، کرم اللہ وقاصی

ترجمان میئر کراچی کا بلدیاتی نظام کو عوام دوست بنانے کیلئے مجوزہ بل کے مسودے کا خیر مقدم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی کے ترجمان اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے سندھ حکومت کی جانب سے بلدیاتی نظام کو مزید موثر، فعال اور عوام دوست بنانے کے لیے مجوزہ بل 2026 کے مسودے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے اقدامات سے بلدیاتی اداروں کے اختیارات، ذمہ داریوں اور عوامی خدمات کے نظام کو مزید منظم کرنے میں مدد ملے گی۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ سندھ حکومت کی جانب سے بلدیاتی نظام میں بہتری اور اصلاحات کے لیے پیش رفت قابل تحسین ہے، کیونکہ مضبوط اور فعال بلدیاتی ادارے ہی شہری مسائل کے بروقت حل اور نچلی سطح تک حکمرانی کے موثر نظام کی بنیاد ہیں۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ مجوزہ مسودے میں بلدیاتی کونسل کی مدت مکمل ہونے کے بعد نئے بلدیاتی انتخابات تک موجودہ میئر یا چیئرمین کو بطور ایڈمنسٹریٹر کام جاری رکھنے کی تجویز ایک اہم انتظامی اقدام ہے۔ اس کے ساتھ حکومت سندھ کو کونسل کی مدت ختم ہونے سے 120 روز قبل نئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن سے رجوع کرنے کا پابند بنانا بھی بلدیاتی نظام میں تسلسل برقرار رکھنے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ اس طریقہ کار سے منتخب بلدیاتی اداروں کی مدت مکمل ہونے اور نئے انتخابات کے درمیان انتظامی خلا پیدا ہونے کے امکانات کم ہوں گے۔ پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ مجوزہ بل 2026 میں ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین کو کونسل کا کنوینر مقرر کرنے کی تجویز بھی قابل غور اور موثر انتظامی قدم ہے۔ ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین کو اجلاسوں کی صدارت کرنے اور کونسل کا کاروبار چلانے کا اختیار دیا جانا بلدیاتی اداروں کے اندر ذمہ داریوں کی بہتر تقسیم کا باعث بن سکتا ہے۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ میئر یا چیئرمین کی جانب سے تفویض کیے جانے والے اضافی اختیارات بھی ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین استعمال کر سکے گا، جس سے بلدیاتی اداروں کے روزمرہ امور میں تسلسل اور انتظامی فعالیت بہتر ہونے کی توقع ہے۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی نے بتایا کہ مسودے میں کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن سمیت میٹروپولیٹن کارپوریشنز کے لیے میٹروپولیٹن کمشنر کو چیف ایگزیکٹو مقرر کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے انتظامی ڈھانچے میں واضح ذمہ داریوں اور اختیارات کا تعین اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، اس لیے انتظامی معاملات میں اختیارات اور ذمہ داریوں کی واضح تقسیم ضروری ہے۔ پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ مجوزہ مسودے میں یونین کونسل، یونین کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی اور میونسپل کمیٹی کی سطح پر عوامی تنازعات کے حل کے لیے مصالحتی فورم قائم کرنے کی تجویز بھی عوامی مفاد میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ فورم تین مصالحت کاروں پر مشتمل ہوگا، جنہیں مقامی معتبر افراد میں سے نامزد کیا جائے گا۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی کے مطابق مقامی سطح پر معمولی نوعیت کے تنازعات کو باہمی مشاورت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے کا موثر نظام شہریوں کے لیے آسانی پیدا کر سکتا ہے اور متعلقہ اداروں پر غیر ضروری بوجھ بھی کم ہو سکتا ہے۔

ضلع انتظامیہ کی قیادت میں انسداد تجاوزات آپریشن کے دوران بنارس میں غیر قانونی ڈھانچوں کو مسمار کر دیا گیا

سائٹ میں ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کر دیا

سندھ حکومت نے صنعتی زونز کیلئے مجموعی طور پر 11 ارب 25 کروڑ کی خصوصی گرانٹ مختص کی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ترجمان میئر کراچی و کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کی خصوصی مالی معاونت سے سائٹ سپر ہائی وے صنعتی علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے منصوبوں پر عملی کام شروع کر دیا گیا ہے جبکہ تمام ترقیاتی سرگرمیاں مقررہ رفتار کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے 15 دسمبر سے قبل مکمل کر لی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی علاقوں میں انفرااسٹرکچر کی بہتری براہ راست صنعتی سرگرمیوں، کاروباری مواقع اور شہر کی معاشی رفتار سے جڑی ہوئی ہے، اس لیے ان منصوبوں کو محض تعمیراتی سرگرمی نہیں بلکہ کراچی کی صنعتی بحالی کی بنیاد سمجھا جانا چاہیے۔ ترجمان میئر کراچی کرم اللہ وقاصی نے بتایا کہ سندھ حکومت نے کراچی کے سات صنعتی زونز میں ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لیے مجموعی طور پر 11 ارب 25 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ مختص کی ہے اور یہ رقم متعلقہ صنعتی علاقوں کے اکاؤنٹس میں منتقل کر دی گئی ہے۔ ان کے مطابق سائٹ سپر ہائی وے صنعتی علاقے کے لیے 70 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں، جس سے وہاں بنیادی سہولتوں اور ضروری ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی نے کہا کہ اس مالی معاونت کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صنعتکاروں کو اپنے علاقوں کی ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق صنعتکار برسوں سے اپنے علاقوں کی زمینی ضروریات سے واقف ہیں، اس لیے حکومت نے یہ مناسب سمجھا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب میں انہیں فیصلہ سازی کا حصہ بنایا جائے۔ اس طریقہ کار سے ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جا سکے گی جو صنعتی علاقوں میں روزمرہ مسائل کے حل اور کاروباری سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے زیادہ ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکاروں کو براہ راست ترقیاتی فنڈز فراہم کر کے اپنی ترجیحات کے مطابق منصوبے مکمل کرانے کا اختیار دینا پاکستان میں اپنی نوعیت کا منفرد اقدام ہے۔ ان کے مطابق اس طرز عمل سے نہ صرف سرکاری وسائل کے استعمال میں شفافیت اور ضرورت کی بنیاد پر ترجیحات طے کرنے کا موقع ملتا ہے۔

سینٹرل جیل حیدرآباد میں الخدمت واٹر فلٹریشن پلانٹس کا افتتاح

کراچی (اسٹاف رپورٹر) الخدمت فاؤنڈیشن سندھ کے شعبہ کمیونٹی سروسز کے تحت سینٹرل جیل حیدرآباد میں قیدیوں اور جیل عملے کے لیے 2 جدید واٹر فلٹریشن پلانٹس کا افتتاح کر دیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر جیل خانہ جات علی حسن زرداری تھے، جبکہ اس موقع پر حیدرآباد سینٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ شہاب صدیقی، نائب صدر الخدمت فاؤنڈیشن سندھ سید محمد یونس، امیر جماعت اسلامی سندھ حافظ طاہر مجید، صدر الخدمت حیدرآباد نعیم عباسی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ افتتاح کے بعد الخدمت کے وفد نے سینٹرل جیل حیدرآباد میں قائم الخدمت اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر وفد کو بتایا گیا کہ سینٹر میں قیدیوں کو مفت آئی ٹی (IT) اور مختلف فنی مہارتوں کی تعلیم کا سلسلہ کامیابی سے جاری ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر جیل خانہ جات علی حسن زرداری نے الخدمت فاؤنڈیشن کی سماجی و فلاحی خدمات کو سراہا۔

کراچی میونسپل کارپوریشن ریٹائرڈ ملازمین ایکشن کمیٹی کی پنشن کی بحالی کے لیے پرانے کے ایم سی بلڈنگ پر احتجاج

بقیہ نمبر 1

گئی۔ قرارداد کے مطابق رینجرز کی تعیناتی میں توسیع آئین کے آرٹیکل 147 کے تحت کی گئی ہے اور بتایا گیا کہ سندھ میں امن و امان کی صورت حال کے پیش نظر رینجرز کی تعیناتی جاری رکھی جائے، ٹارگٹ کلنگ اور اسٹریٹ کرائم میں کمی رینجرز کی کارروائیوں کا نتیجہ ہے۔ مزید بتایا گیا کہ کالعدم تنظیموں کی سرگرمیاں اور مفرور ملزمان سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہیں لہٰذا عوامی امن، جان و مال کے تحفظ کے لیے رینجرز کی موجودگی ضروری ہے۔ صوبائی اسمبلی سے منظور قرارداد کے مطابق رینجرز نے پولیس کے ساتھ مل کر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں اہم کردار ادا کیا اور اسی بنیاد پر رینجرز کی تعیناتی میں توسیع کی قرارداد کی منظوری کی گئی۔

بقیہ نمبر 2

اور انہیں سمجھنے کے لیے کسی راکٹ سائنس کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فی لیٹر پٹرول پر 85 روپے لیوی سمیت دیگر ٹیکسز کی مد میں مجموعی طور پر 106.68 روپے اضافی وصول کر رہی ہے، جبکہ ملک میں 60 فیصد سے زائد موٹر سائیکل سوار پٹرول استعمال کرتے ہیں، اس لیے پٹرول کی قیمت میں اضافے کا براہ راست اثر غریب اور متوسط طبقے پر پڑتا ہے۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ حکومت پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے مطالبے پر عالمی مالیاتی ادارے کا حوالہ دیتی ہے، تاہم عوام سبسڈی نہیں مانگ رہے بلکہ ٹیکسوں میں کمی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پٹرول، ڈیزل، بجلی اور گیس کی قیمتیں پہلے ہی بہت زیادہ ہیں اور مہنگائی کے باعث شرح سود میں مزید اضافہ عوام کے مسائل بڑھا دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر 85 ہزار ارب روپے کا قرض ہے اور شرح سود میں ایک فیصد اضافہ بھی قومی خزانے پر بھاری بوجھ ڈالتا ہے۔ حکومت مہنگائی کے باعث مرکزی بینک کو اضافی سود ادا کرنے پر تو تیار ہے لیکن عوام کو ریلیف دینے کے لیے اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ عوام پاکستان پارٹی کے جنرل سیکریٹری نے کہا کہ حکومت نے دو سال قبل گندم خریدنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وعدہ پورا نہ ہونے سے کسان مشکلات کا شکار ہوئے۔ آج کراچی میں آٹا 180 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے جبکہ کسان کو گندم کی قیمت 70 روپے فی کلو مل رہی ہے۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ جماعت اسلامی کا دھرنا عوام کی آواز ہے، جماعت اسلامی کی جدوجہد کے نتیجے میں آزاد بجلی پیدا کرنے والے منصوبوں سے متعلق بھی عوام کو فائدہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی بوری بند سیاست نہیں کرتی بلکہ عوامی مفاد کی سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب اور متوسط طبقے سے 30 فیصد تک ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے اور موٹر سائیکل سواروں کی مجبوری سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ حکومت عوام کی مجبوری کا فائدہ نہ اٹھائے اور پٹرولیم لیوی کا بوجھ ختم کرے۔ مفتاح اسماعیل نے دعویٰ کیا کہ پٹرولیم لیوی ختم کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا بلکہ لیوی کے بوجھ سے غربت میں اضافہ اور شرح سود میں مزید اضافے کے خدشات ہیں۔ ان کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح 21 فیصد تک پہنچ چکی ہے، اس لیے نظام میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ حکومتی سطح پر بھی تبدیلی ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 3

کو مثال بنایا جائے اور ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے۔ شیری رحمٰن نے اپنے بیان میں کہا کہ جنوری تا جون 2026 بچوں کے خلاف زیادتی کے 1914 کیسز کا رپورٹ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے، پنجاب سے 80 فیصد کیسز کا آنا ثابت کرتا ہے کہ وہاں بچوں کے تحفظ کا نظام مکمل ناکام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 43 فیصد ملزمان کا بچوں کا واقف کار ہونا بتاتا ہے مسئلہ گھروں میں سخت نگرانی نہ ہونا بھی ہے، تقریباً 45 فیصد واقعات کا بچوں کے اپنے گھروں میں پیش آنا سب سے زیادہ افسوس ناک ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ 57 فیصد کیسز شہری اور 43 فیصد دیہی علاقوں سے رپورٹ ہوئے، یہ مسئلہ پورے معاشرے کا ہے کسی ایک طبقے کا نہیں، 89 فیصد کیسز کا کیس درج ہونا اچھا ہے لیکن فوری تفتیش اور بر وقت کارروائی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں سے زیادتی کے ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں، ہر کیس کو مثال بنایا جائے اور ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے، اعلیٰ عدلیہ بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات کا فوری ٹرائل کرے، بچوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے دونوں کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ والدین کو بھی اپنے اردگرد مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھنی ہوگی، اگر ہم معصوم بچوں کو تحفظ نہیں دے سکتے تو یہ نظام کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔

بقیہ نمبر 4

دیے۔ متاثرہ نوجوان نے اپنے بیان میں الزام عائد کیا کہ اسے ماوا اور منشیات فروشوں سے ماہانہ طور پر بھتہ جمع کرنے کے لیے کہا گیا، تاہم انکار کرنے پر اسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ نوجوان کے مطابق بعدازاں اسے ماہانہ طور پر 20 ہزار روپے رشوت کے عوض چھوڑا گیا۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی فدا حسین جانوری نے چوکی انچارج راؤ اعجاز کو معطل کردیا اور معاملے کی مکمل تحقیقات کے لیے ڈی ایس پی لانڈھی صفی اللہ کو انکوائری افسر مقرر کردیا۔ پولیس حکام کے مطابق انکوائری میں نوجوان کی جانب سے عائد کیے گئے تشدد اور رشوت کے الزامات کا جائزہ لیا جائے گا، جبکہ تحقیقات کی روشنی میں مزید محکمہ جاتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 5

سے ساہیوال کے ارکان صوبائی اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں ساہیوال میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں ولایت شاہ، قاسم ندیم، ارشد ملک، ندیم اسلم لودھی، رانا ریاض احمد اور محمد حنیف شامل تھے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ارکان اسمبلی کو ساہیوال میں جاری ڈویلپمنٹ پراجیکٹس کے معیار اور شفافیت پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے ساہیوال شہر کی بیوٹیفکیشن کو شاندار اور تاریخی اقدام قرار دیا جبکہ پنجاب ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت چھوٹے بڑے شہروں اور دیہات کے ڈویلپمنٹ پراجیکٹس پر خراج تحسین پیش کیا۔ ارکان نے ساہیوال ڈویژن کے لیے 10 جدید ترین نواز شریف سکولز آف ایمینینس کے اقدام پر اظہار تشکر کیا اور ساہیوال و دیگر شہروں میں سیوریج اور ڈرینج کے پراجیکٹس پر بھی اظہار تشکر کیا۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ پہلی مرتبہ عوام کے حقیقی مسائل کو حل کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ساہیوال میں عارف والا بائی پاس، یوسف والا، نور شاہ، کے ایف سی بائی پاس، جنرل بس سٹینڈ تا کمیر، اڈہ سبیل اور بالا موڑ الیکٹرو بس ہزاروں لوگوں کو سہولت مہیا کر رہی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو بڑے شہروں سے نکال کر گاؤں کی سطح پر لے آئے ہیں۔ نواز شریف سکولز آف ایمینینس میں غریب اور امیر کے بچوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آئیں گے۔ نواز شریف سکول آف ایمینینس کا معیار کسی بھی اچھے اور بڑے پرائیویٹ سکول سے کم نہیں ہوگا۔

بقیہ نمبر 6

قیادت وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کریں گے، لانگ مارچ کو ملتوی کرنے کیلئے ہماری حکومت سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا احتجاج صرف پی ٹی آئی کا اکیلا فیصلہ نہیں بلکہ یہ تمام جماعتوں کی مشاورت سے کیا گیا ہے، 27 ستمبر کے احتجاج میں تمام سیاسی جماعتیں شرکت کریں گی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا وزیر داخلہ محسن نقوی سے بیک ڈور چینلز پر رابطہ رہتا ہے، اس کی تفصیلات میڈیا پر نہیں بتا سکتے، حکومت سے ہمارا رابطہ رہتا ہے جس کو کبھی چھپایا نہیں گیا۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا بانی پی ٹی آئی نے ہمیشہ مذاکرات کو ترجیح دی ہے، بانی پی ٹی آئی نے بات چیت کرنے کا اختیار محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کو دے رکھا ہے۔ ہماری مذاکرات کی پیشکش کو کمزوری سمجھا گیا ہے، فی الحال حکومت کے ساتھ کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہو رہے۔ انہوں نے کہا وزیراعظم کا خط موصول ہونا اچھی بات ہے، اپوزیشن لیڈر کی جانب سے خط پر کوآرڈینیشن کی جا رہی ہے۔ عدالتی احکامات کے باوجود 10 ماہ سے ہماری بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں ہوئی۔

بقیہ نمبر 7

سے گزرتے ہیں، جبکہ بعض علاقوں میں 18، 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے۔ یہ کیسے قابل قبول ہو سکتا ہے کہ عوام کو شدید گرمی میں اس طرح عذاب میں مبتلا رکھا جائے؟ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ اس مسئلے کو قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بھی بھرپور انداز میں اٹھایا جانا چاہیے اور ان کی پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اس معاملے پر آواز بلند کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ صرف بجلی تک محدود نہیں، پانی اور گیس کے معاملے میں بھی یہی مشکلات درپیش ہیں۔ کراچی کے لیے پینے کے پانی کا مسئلہ بھی انتہائی اہم ہے، شہر کو فراہم کیے جانے والے پانی کا بنیادی ذریعہ دریا ہی ہے اور کراچی کے لیے کوئی الگ اور متبادل ذریعہ موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعض علاقوں میں پانی کی فراہمی پر سبسڈی دی جاتی ہے، جبکہ سندھ اور بالخصوص کراچی میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف بجلی کا مسئلہ نہیں بلکہ پانی، گیس، بجلی اور موٹر ویز سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق ایک وسیع تر مسئلہ ہے۔ اس معاملے پر ہم سب کو متفق ہونا چاہیے اور کسی اختلاف رائے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ ہمیں ان تمام مسائل کو پارلیمنٹ میں بھرپور انداز میں اٹھانا چاہیے اور ایسا مؤثر میکنزم بنانا چاہیے جس کے ذریعے متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنایا جا سکے۔ سینئر وزیر نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے حیسکو، سیپکو اور کے۔الیکٹرک کے نمائندوں کو طلب کیا، لیکن اس کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اگر تمام سیاسی جماعتیں اس معاملے پر متفق ہیں تو اپنے آئینی و قانونی اختیار کو استعمال کیا جائے۔ اگر حیسکو، سیپکو اور کے۔الیکٹرک پارلیمانی کمیٹی کو مطمئن نہیں کرتے تو انہیں دوبارہ طلب کیا جائے۔ اسی طرح گیس کے متعلقہ اداروں، پانی کے ذمہ دار اداروں اور متعلقہ وزارتوں کے نمائندوں کو بھی پارلیمانی کمیٹی کے سامنے بلایا جائے اور اگر یہ ادارے پارلیمانی کمیٹی کے سامنے جوابدہی اور قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتے تو ان کے خلاف مؤثر کارروائی ہونی چاہیے۔ میرے خیال میں یہی اس مسئلے کا واحد مؤثر حل ہے۔ اس سے قبل قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کی مناسبت سے ان کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی انتھک محنت، جدوجہد اور قربانیوں کے ذریعے پاکستان کے قیام میں تاریخی کردار ادا کیا، ہم ان کے لیے دعا کرتے ہیں اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم قائداعظم کے دیے ہوئے اصول ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی میں اپنائیں گے۔ قائداعظم کا خواب ایک مضبوط، متحد اور عظیم پاکستان تھا اور آج بھی ان کا پیغام ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ بدقسمتی سے آج ہم تقسیم در تقسیم کا شکار ہیں، کہیں ہم سیاسی اختلافات کی بنیاد پر تقسیم ہیں، کہیں مذہبی اور کہیں لسانی بنیادوں پر۔ ہمیں ان تمام اختلافات اور نفرتوں کو ختم کرکے ایک قوم بننا ہوگا۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ آج ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ اپنے سیاسی اور باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے پاکستان کی مضبوطی اور استحکام کے لیے متحد ہوں گے۔ پاکستان کو اندرونی چیلنجز کا سامنا ہو یا بیرونی مشکلات کا، ہمیں ایک مضبوط اور متحد قوم کی حیثیت سے ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ پاکستان ایک وفاق ہے اور اس کی تمام اکائیاں اس وفاق کا حصہ ہیں، چاروں صوبوں کو مل کر پاکستان کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی قائداعظم کے پاکستان کا تصور تھا اور یہی آج کی ضرورت بھی ہے۔ نفرتوں، تعصبات اور تقسیم کی سیاست کو ختم کرکے ہمیں ایمان، اتحاد اور تنظیم کے اصولوں پر قائم رہنا ہوگا۔ اگر ہم متحد ہوں گے تو پاکستان مضبوط ہوگا اور یہی قائداعظم کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔

بقیہ نمبر 8

سے خرچ کی رسید نہیں دی جائے گی۔ اسلام آباد میں محمود مولوی کے ہمراہ پریس کانفرنس میں فواد چوہدری نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں 26 فروری سے اب تک 119 روپے کا اضافہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 11 سو ارب بجلی پر لے چکی، کپیسٹی پیمنٹ 1800 ارب دے چکے ہیں، 6 کھرب روپے ٹیکس کے کپیسٹی پیمنٹ سمیت دیگر چیزوں میں دے رہے ہیں۔ فواد چوہدری نے مزید کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے گاڑیوں سے بڑھ کر اب جہاز لیے جا رہے ہیں، پنجاب میں وزیراعلیٰ اور سینئر وزیر کے الگ الگ جہاز لیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مریم نواز سرکاری جہاز میں لندن گئیں، نجی دورہ تھا 6 کروڑ روپے کا پڑا، عظمیٰ بخاری کہتی ہیں مریم نے رقم اپنی جیب سے ادا کی۔ قومی ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنما نے یہ بھی کہا کہ میں نے عظمیٰ بخاری سے ادائیگی کی رسید مانگی، وہ بھی نہیں دی جائے گی، صدر مملکت، وزیر داخلہ بھی سرکاری جہازوں پر دوروں پر رہتے ہیں۔

بقیہ نمبر 9

ہیں۔ 2.5 آٹا 55 روپے اضافے کے بعد 155 روپے، فائن آٹا 45 روپے اضافے سے 157 روپے جبکہ چکی آٹا 45 روپے اضافے کے بعد 180 روپے فی کلو تک پہنچ گیا ہے۔ کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین نے کہا کہ سندھ سمیت ملک کے مختلف صوبوں میں آٹا مہنگا ہونے سے کسان اور صارف دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان خود گندم پیدا کرتا ہے، اس لیے گندم کی درآمد کی پالیسی قابل غور ہے۔ ہول سیل گروسری ایسوسی ایشن کے چیئرمین رؤف ابراہیم نے گزشتہ سال گندم کی خریداری سے متعلق پالیسی میں تبدیلی اور امدادی قیمت مقرر نہ کیے جانے کو موجودہ صورتحال کی بڑی وجوہات میں شامل قرار دیا۔ ان کے مطابق اس پالیسی کا فائدہ عام صارف کے بجائے محدود طبقے کو ہوا جبکہ ذخیرہ اندوزی نے بھی قیمتیں بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ رؤف ابراہیم نے کہا کہ تجارتی کارپوریشن کے ذریعے ساڑھے 7 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کا منصوبہ ملکی ضرورت پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے اور درآمدی گندم نومبر سے قبل پہنچنے کا امکان نہیں، جس کے باعث اس دوران قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی کو روزانہ تقریباً 12 ہزار ٹن جبکہ سندھ کو 24 ہزار ٹن گندم درکار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گندم کی طلب پوری کرنے کے لیے بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین نے الزام عائد کیا کہ حکومت چھوٹے کسانوں سے کم قیمت پر گندم خریدنے کے بعد اسے پاسکو کو زیادہ نرخ پر منتقل کر رہی ہے۔ انہوں نے پاسکو سے 10 لاکھ ٹن گندم لینے کے منصوبے کو کسان دشمن قرار دیتے ہوئے گندم کی خریداری اور ذخیرہ کرنے کے عمل کی تفصیلات سامنے لانے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب ماہرین کے مطابق ناقص ذخیرہ کاری کے باعث گندم میں نمی اور کیڑوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، جس سے اس کی معیار اور برآمدی قدر متاثر ہوتی ہے۔ ایل ڈی سی پاکستان کے کنٹری ہیڈ محمد دانیال کے مطابق عالمی منڈی میں اسی معیار کی گندم تقریباً 290 ڈالر فی ٹن میں فروخت ہوتی ہے جبکہ پاکستانی گندم عموماً 270 ڈالر فی ٹن کے قریب فروخت ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ملک میں گندم کی سالانہ پیداوار تقریباً 3 کروڑ ٹن جبکہ کھپت 3 کروڑ 10 لاکھ ٹن کے قریب ہے، اس لیے پیداوار، ذخیرہ کاری اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے بغیر آٹے کی قیمتوں کو مستحکم رکھنا مشکل ہوگا۔

بقیہ نمبر 10

تک 70 درخواستیں موصول ہوچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریگولیٹری فریم ورک پر پورا اترنے والی کمپنیوں کو ڈیجیٹل اثاثوں کی خرید و فروخت کا لائسنس جاری کیا جائیگا اور 6 ماہ میں ریگولیٹری فریم ورک بنا دیا گیا ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ ڈیجیٹل ترسیلات زر کے ذریعے پاکستانیوں کی ترسیلات زر کی موجودہ لاگت 6.5 فیصد ہے جو کم ہوکر ایک فیصد رہ جائے گی اور لاگت کم ہونے سے 41 کروڑ ڈالر کی بچت ہوسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 11

دنیا کی تقریباً ایک تہائی آبادی بالواسطہ تمباکو نوشی کی زد میں رہی، جس کے نتیجے میں صحت مند زندگی کے 4 کروڑ 48 لاکھ سال ضائع ہوئے۔ محققین نے 1990ء سے 2023ء کے دوران 204 ممالک اور خطوں سے حاصل اعداد و شمار کا تجزیہ کرکے بالواسطہ تمباکو نوشی کے عالمی بوجھ کا جائزہ لیا۔ تحقیق کے مطابق گزشتہ کئی دہائیوں میں بالواسطہ دھوئیں کی زد میں آنے والی عالمی آبادی کے تناسب میں 22 فیصد کمی آئی، تاہم آبادی میں اضافے کے باعث متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد تقریباً برقرار رہی۔ تحقیق کے مطابق 2023ء میں نوزائیدہ بچوں سے 14 سال تک کی عمر کے تقریباً 76 کروڑ 70 لاکھ بچے بالواسطہ تمباکو نوشی کی زد میں آئے، جبکہ بچوں میں اس دھوئیں کی زد میں آنے کا تعلق سانس کی نچلی نالی کے تقریباً 52 لاکھ انفیکشنز سے پایا گیا۔ محققین کے مطابق بالغ افراد میں دل کی شریانوں کی بیماری بالواسطہ تمباکو نوشی سے ہونے والی اموات کی سب سے بڑی وجہ رہی۔ کئی خطوں میں خواتین کو مردوں کے مقابلے میں زیادہ مضر دھوئیں کا سامنا کرنا پڑا، بالخصوص جنوب مشرقی ایشیا، مشرقی ایشیا اور اوقیانوس کے بعض علاقوں میں خواتین کے متاثر ہونے کا امکان مردوں کے مقابلے میں 59 فیصد تک زیادہ تھا۔ تحقیق میں اس فرق کی بڑی وجہ گھروں کے اندر مردوں کا سگریٹ نوشی کرنا قرار دیا گئی ہے، جبکہ ان خطوں میں خواتین میں سگریٹ نوشی کی شرح نسبتاً کم رہی۔ محققین نے خبردار کیا کہ تمباکو کے دھوئیں کی کوئی بھی سطح محفوظ نہیں اور حکومتوں پر زور دیا کہ گھروں اور عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر عائد پابندیوں پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ بالواسطہ تمباکو نوشی سے ہونے والے صحت کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 12

عطا محمد کے نام سے ہوئی۔ زخمی ملزم جاوید کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ محمد الطاف کو مزید قانونی کارروائی کے لیے تھانے منتقل کیا گیا۔ ملزمان کے قبضے سے پستول بمع گولیاں، موبائل فونز، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ نیو کراچی انڈسٹریل ایریا پولیس نے صبا سینما، سیکٹر 6 بی کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ ملزم کی شناخت نیاز اختر ولد جاوید اختر کے نام سے ہوئی، جسے طبی امداد کے لیے ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے نائن ایم ایم پستول بمع گولیاں، موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی۔ سکھن پولیس نے بھینس کالونی روڈ نمبر 8 سے مبینہ مقابلے کے بعد زخمی سمیت 3 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا۔ زخمی ملزم کی شناخت حبیب الرحمان کے نام سے ہوئی جسے طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ دیگر گرفتار ملزمان نے اپنے نام عدنان اور دانیال بتائے۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے 2 پستولیں بمع گولیاں، موبائل فونز، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد کی گئی۔ شریف آباد پولیس نے غریب آباد ریلوے پھاٹک کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت عبدالرافع ولد عبدالرشید کے نام سے ہوئی جسے طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کا ایک ساتھی موقع سے فرار ہوگیا جبکہ ملزم کے قبضے سے پستول بمع گولیاں، موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرکے ان کے مختلف وارداتوں سے متعلق مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 13

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مکئی کی قیمت میں کمی کی وجہ اس کا معیار نہیں بلکہ اس میں پائی جانے والی طلب سے زائد نمی اور دیگر کثافتیں ہیں۔ محمد دانیال نے کہا کہ ایل ڈی سی کا پاکستان میں آمد کا مقصد یہاں پیدا ہونے والی اضافی اجناس کو عالمی منڈیوں میں مطلوبہ معیارات کے مطابق رسائی فراہم کرنا اور یہاں کے کسانوں کو ان کی فصل کی مناسب قیمت دلوانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں نہری نظام کی وجہ سے یہاں سے زرعی اجناس کی پیداوار بڑھانے اور عالمی منڈی میں فروخت کرنے کے وسیع امکانات روشن ہیں لیکن اس کے لیے زرعی انفرا اسٹرکچر کو بہتر بنانا اور اجناس کی کٹائی کے بعد اسٹوریج اور لاجسٹکس کو معیاری بنانا اہم ہے۔ محمد دانیال نے کہا کہ پاکستان نان جی ایم او مکئی پیدا کرتا ہے، جس کی عالمی سطح پر زیادہ قیمت ملتی ہے لیکن چونکہ ہمارے کسانوں کے پاس مکئی کو خشک کرنے، مناسب جگہ ذخیرہ کرنے اور اسے منڈی تک لانے کا نظام مطلوبہ معیار سے مطابقت نہیں رکھتا ہے اس لیے پاکستانی دیسی مکئی کو عالمی منڈی میں پہلے تو خریدا ہی نہیں جاتا اور اگر کوئی خریدار اسے خریدنے کے لیے تیار ہو جائے تو وہ اسے مارکیٹ کی قیمتوں کی نسبت 10 تا 15 فیصد کم قیمت پر خریداری معاہدہ کرتے ہیں، اس اہم نوعیت کے مسئلے کا حل بتاتے ہوئے دانیال احمد نے کہا کہ پاکستان میں مکئی کی بہترین پیداوار ہوتی ہے۔ مکئی کی کٹائی، خشک کرکے ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار اور مارکیٹنگ کے نظام کو اگر مطلوبہ معیار پر ڈھالا جائے تو اس اقدام کے ذریعے پاکستان کو کروڑوں ڈالر مالیت کے قیمتی زرمبادلہ میں آمدن ممکن ہو سکتی ہے، اس مسئلے کا براہ راست تعلق بنیادی انفرا اسٹرکچر کی کمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں اجناس کی اسٹوریج کے مسائل کو کسی حد تک حل کرنے کے لیے ایل ڈی سی نے ملتان کے قریب پہلی سائلیج اسٹوریج قائم کردی ہے جس میں 40 ہزار ٹن اناج جس میں گندم، مکئی اور چاول شامل ہیں، کو عالمی معیار کے مطابق محفوظ انداز میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، پنجاب کے زرعی علاقے میں اس سائلیج اسٹوریج بنانے کا مقصد وہاں موجود اضافی پیداوار کو محفوظ بنانا ہے۔ دانیال نے کہا کہ جہاں اضافی فصل ہوتی ہے، وہاں اس کے ضائع ہونے کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے بہتر اسٹوریج کے ذریعے پہلے دن سے معیار کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی، جب اناج کی کٹائی کی جاتی ہے تو اسے فوری طور پر مناسب ہوا کی نکاسی اور نمی کے انتظام والی سہولیات میں رکھا جانا چاہئے، اس سے نقصان کم سے کم ہوتا ہے اور معیار برقرار رہتا ہے۔ اس سے پاکستانی گندم اور مکئی بیرون ملک زیادہ مسابقتی بن جاتی ہے اور مقامی پراسیسرز کو زیادہ مستحکم رسد ملتی ہے۔

بقیہ نمبر 14

روپے کے ضمانتی مچلکے جمع کرانے کا حکم دیتے ہوئے فیصلے میں تفتیش کے نقائص کی نشاندہی بھی کی۔ عدالت نے قرار دیا کہ مقدمے کے مطابق ملزمان صبح ساڑھے 6 بجے زبردستی دکانیں بند کرا رہے تھے، تاہم کاروباری مراکز میں دکانیں عموماً صبح 9 بجے کے بعد کھلتی ہیں۔ عدالت نے فیصلے میں کہا کہ تفتیشی افسر نے دکانداروں کے بیانات ریکارڈ نہیں کیے جبکہ ایف آئی آر اور دیگر دستاویزات میں بھی دکانداروں کی شناخت موجود نہیں۔ عدالت کے مطابق جلائی گئی موٹر سائیکلوں کے مالکان کے بیانات بھی تفتیشی افسر نے قلمبند نہیں کیے۔ عدالت نے قرار دیا کہ ملزمان کے خلاف مبینہ جرم سے متعلق کوئی عینی شاہد موجود نہیں جبکہ مقدمے میں ملزمان کا مخصوص کردار بھی واضح نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ 6 ملزمان کے خلاف ہنگامہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کا مقدمہ زمان ٹاؤن تھانے میں درج ہے۔

بقیہ نمبر 15

متاثرہ والدین سے ملاقات کی اور ان سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے آتشزدگی سے متاثرہ نرسری وارڈ کا بھی دورہ کیا اور واقعے کے حوالے سے صورتِ حال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نائب صدر کا کہنا تھا کہ ماں باپ کے غم کو کوئی لفظ اور کوئی ہمدردی کم نہیں کرسکتی۔ حمزہ شہباز نے کہا کہ یہ ایسا زخم ہے جسے پوری قوم نے محسوس کیا ہے، میں متاثرہ والدین کا غم بانٹنے اور ان سے اظہار تعزیت کے لیے آیا ہوں، انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 16

کی شام نظر آنے کے قوی امکانات ہیں۔ سپارکو کے ترجمان کے مطابق 12 ستمبر کی شام ملک کے مختلف علاقوں میں ربیع الثانی کا ہلال دیکھا جاسکے گا۔ ساحلی علاقوں میں ہلال عام آنکھ سے نظر آنے کا امکان ہے، جبکہ دیگر علاقوں میں چاند کی رویت کیلئے دوربین کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ فلکیاتی حسابات کے مطابق اگر 12 ستمبر کی شام ہلال نظر آگیا تو یکم ربیع الثانی 1448 ہجری 13 ستمبر کو ہوگی۔ ترجمان نے واضح کیا کہ سپارکو کی پیشگوئی فلکیاتی حسابات پر مبنی ہے، جبکہ ربیع الثانی کے چاند کی رویت اور نئے اسلامی مہینے کے آغاز کا حتمی فیصلہ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کرے گی۔ کمیٹی ملک کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی شہادتوں کا جائزہ لینے کے بعد باقاعدہ اعلان کرے گی۔ ربیع الثانی اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے، جسے ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس ماہ کے آغاز کا تعین بھی دیگر اسلامی مہینوں کی طرح چاند کی رویت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 17

ہوتا ہے، اسے بند کرنا مناسب نہیں، کیونکہ لوگ جتنا زیادہ ٹریفک میں پھنسیں گے اتنا ہی ایندھن خرچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ شہریوں کو تکلیف میں ڈال کر سیاست کرنے کے حامی نہیں، احتجاج ہر شخص کا حق ہے تاہم اس کے لیے متبادل جگہ فراہم کی جاسکتی ہے۔ شہریوں کے مسائل حل ہونا ضروری ہیں۔ میئر کراچی نے کہا کہ شہر کی انتظامیہ سڑکوں پر ترقیاتی کام کرتی نظر آرہی ہے، کام کرنے کے طریقہ کار پر اختلاف ہوسکتا ہے، تاہم انتظامیہ نے مختلف منصوبوں کے اہداف مقرر کررکھے ہیں اور ان پر کام جاری ہے۔ یونیورسٹی روڈ کا بڑا مسئلہ بھی اب حل ہوتا ہوا نظر آرہا ہے۔ پانی کی تقسیم کے حوالے سے مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ اس معاملے پر سیاسی کھینچا تانی ختم کرنا ہوگی۔ سٹی کونسل کے اجلاس میں رہنمائی کی جائے کہ پانی کی تقسیم کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے۔ پمپنگ اسٹیشنز پر بجلی کی بندش اور لوڈشیڈنگ کے باعث کئی علاقوں میں پانی نہیں پہنچ پاتا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کی جانب سے سرعام اسلحے کی نمائش قابل قبول نہیں، سیکیورٹی کمپنیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت اور پولیس اقدامات کررہی ہیں۔ ہم سب کو قانون کا ساتھ دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔

بقیہ نمبر 18

سے امام الحق اور محمد رضوان کی فٹنس ٹیسٹ رپورٹس پی سی بی کو نہیں ملیں جس کی وجہ سے وہ اب اپنی ٹیموں کی نمائندگی نہیں کرسکیں گے۔

بقیہ نمبر 19

صرف ایک ہی پروجیکٹ میں کام کرتی رہی ہیں لیکن ان کا ایک ہی پروجیکٹ بہت اچھا ہوتا ہے، جس وجہ سے ان کا کام ہمیشہ لوگوں کو یاد رہتا ہے۔ کہنا تھا کہ وہ ہمیشہ سے چیلنجنگ اور مشکل کردار ادا کرنا چاہتی تھیں اور یہ کہ وہ ہدایت کاروں کو بھی اولین پسند ہیں مستقبل میں میری پوری کوشش ہوگی کہ میں اسی طرح معیاری کام کروں۔

بقیہ نمبر 20

پارلیمانی، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سمیت کئی اراکین کی سیکیورٹی واپس لے لی گئی ہے۔ علی خورشیدی نے کہا کہ مجھ سے ابھی سیکیورٹی واپس نہیں لی گئی، اراکین اسمبلی سے گزشتہ شام سے سیکیورٹی واپس لینے کا سلسلہ شروع ہوا۔

بقیہ نمبر 21

2023 کے سابقہ ریکارڈ کے برابر رہا۔ کوپرنیکس کے مطابق اگست کے دوران عالمی اوسط سطحی درجہ حرارت 16.96 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو 1991 سے 2020 کے اوسط درجہ حرارت سے 0.85 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگست کا عالمی درجہ حرارت صنعتی دور سے قبل 1850 سے 1900 کے اوسط کے مقابلے میں 1.65 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا۔ نومبر 2025 کے بعد یہ پہلا مہینہ ہے جب عالمی اوسط درجہ حرارت دوبارہ 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کی سطح سے تجاوز کر گیا۔ کوپرنیکس کے مطابق اگست میں قطبی علاقوں کے علاوہ دنیا کے سمندروں کی اوسط سطحی درجہ حرارت 21.07 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گئی، جو اگست کے لیے نیا ریکارڈ ہے۔ 24 اور 25 اگست کو سمندری درجہ حرارت کی روزانہ اوسط 21.11 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کی گئی، جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ بحرالکاہل میں تیزی سے مضبوط ہونے والے ایل نینو کو بھی سمندری درجہ حرارت میں اضافے کا اہم عنصر قرار دیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق غیر معمولی عالمی گرمی کی بنیادی وجہ طویل عرصے سے جاری انسانی سرگرمیوں، بالخصوص فوسل ایندھن کے استعمال سے پیدا ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج ہے، جبکہ ایل نینو نے درجہ حرارت میں مزید اضافہ کیا۔ کوپرنیکس کے مطابق جون سے اگست 2026 تک کا عالمی موسم گرما بھی ریکارڈ کے اعتبار سے مشترکہ طور پر گرم ترین رہا، جبکہ مغربی یورپ میں اب تک کا گرم ترین موسم گرما ریکارڈ کیا گیا جس نے 2003 کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔ شدید گرمی کے باعث برطانیہ، فرانس، ہنگری، رومانیہ اور سربیا سمیت کئی علاقوں میں خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوئی، جبکہ رائن اور ڈینیوب سمیت متعدد بڑے دریاؤں میں پانی کی سطح غیر معمولی حد تک کم رہی۔ واضح رہے کہ جولائی 2023 سے قبل عالمی سطح پر گرم ترین مہینہ ریکارڈ کیا گیا تھا، جبکہ 2024** مجموعی طور پر دنیا کا اب تک کا گرم ترین سال** قرار دیا جاچکا ہے۔

بقیہ نمبر 22

ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم خان، ان کے عملے، شعبہ فزیالوجی کے اساتذہ اور ایچ ایس فیڈز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت جامعہ کراچی میں برائلرز اور لیئرز کے لئے ماحولیاتی طور پر کنٹرولڈ پولٹری شیڈز قائم کیے جائیں گے، جہاں طلبہ کو پولٹری کی پرورش، نگہداشت اور متعلقہ عملی امور کے حوالے سے تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ایچ ایس فیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد ہارون نے شرکاء [] کو کمپنی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ایچ ایس فیڈز کا قیام 2010ء میں عمل میں آیا اور یہ پاکستان کی قابل اعتماد پولٹری فیڈ ملز میں شمار ہوتی ہے، جو پولٹری کی صنعت کے لیے معیاری اور جدید غذائی حل فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایچ ایس فیڈز بریڈر فارمز، اعلیٰ معیار کے برائلر چوزوں اور غذائیت سے بھرپور لیئر فیڈز کے شعبوں میں خصوصی مہارت رکھتی ہے۔ کمپنی جدید پولٹری فارمز کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائیت سے بھرپور اور معیاری فیڈ کی تیاری پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ محمد ہارون نے مزید کہا کہ کمپنی معیار، مستقل مزاجی اور صارفین کے اطمینان کو بنیادی اہمیت دیتی ہے، تاکہ معیاری فیڈ مصنوعات کے ذریعے پولٹری فارمرز کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور صحت مند پولٹری اسٹاک کے حصول میں معاونت فراہم کی جاسکے۔ اس موقع پر جامعہ کراچی کے شعبہ فزیالوجی سے وابستہ پروفیسر ڈاکٹر تاشیر احمد خان نے بتایا کہ پولٹری سائنس پروگرام کے پہلے بیچ کے طلبہ عملی میدان میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ متعدد گریجویٹس نے پولٹری کے شعبے میں بطور کاروباری افراد بھی اپنا مستقبل بنایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شعبہ فزیالوجی کی جانب سے طلبہ کے لیے پولٹری سے متعلق مختلف صنعتوں اور اداروں کے مطالعاتی دوروں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، تاکہ طلبہ کو نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی تجربہ بھی حاصل ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جامعہ کراچی میں قائم کیے جانے والے ماحولیاتی طور پر کنٹرولڈ پولٹری شیڈز طلبہ کے لیے عملی تربیت کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوں گے اور انہیں پولٹری سائنس کے مختلف پہلوؤں کو قریب سے سمجھنے اور سیکھنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ جامعہ کراچی کے ڈائریکٹر آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم خان نے کہا کہ جامعہ کراچی اور صنعتی اداروں کے درمیان اس نوعیت کے اشتراک سے طلبہ کو جدید علمی و عملی تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق، صنعت اور تعلیم کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ تقریب کے اختتام پر جامعہ کراچی کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم خان اور ایچ ایس فیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد ہارون نے مفاہمتی یادداشت کی دستاویزات پر دستخط کیے۔

بقیہ نمبر 23

1483/26 بجرم دفعہ 506 اور 25 ڈی ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت درج کیا گیا، جس میں کونین علی شاہ ولد علی گوہر شاہ کو نامزد کیا گیا ہے۔ مقدمے میں مدعی نے مؤقف اختیار کیا کہ 8 ستمبر کو کونین علی شاہ نے اپنے مسلح ساتھیوں کے ہمراہ انہیں اور ان کے بھتیجے کو تشدد کا نشانہ بنایا تھا، جس کا مقدمہ پہلے ہی چکل تھانے میں درج ہے۔ پروفیسر عارف خان ساقی کے مطابق 10 ستمبر کو دوپہر تقریباً 2 بجے ان کے موبائل فون پر واٹس ایپ کے ذریعے کال موصول ہوئی۔ کال پر کونین علی شاہ نے مبینہ طور پر اپنے خلاف درج مقدمہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ مدعی کے مطابق انہوں نے مقدمہ واپس لینے سے انکار کیا تو ملزم نے مبینہ طور پر طیش میں آکر دھمکی دی کہ اگر مقدمہ واپس نہ لیا تو انہیں جان سے مار دے گا اور سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ مدعی نے پولیس سے ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کی درخواست کی، جس پر پولیس نے مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔ پولیس حکام کے مطابق جمعرات کی شب کارروائی کرتے ہوئے مقدمے میں نامزد کونین علی شاہ کو گرفتار کرلیا گیا، جس کے بعد مزید تفتیش شعبہ تفتیش کے سپرد کردی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کونین علی شاہ کے خلاف ڈاکٹر عارف خان ساقی اور ان کے بھتیجے پر تشدد کا مقدمہ بھی چکل تھانے میں درج ہے۔ اس مقدمے میں ملزم اور اس کے ساتھیوں پر تشدد اور دیگر الزامات عائد کیے گئے ہیں، تاہم ملزمان نے مذکورہ مقدمے میں عدالت سے ضمانت قبل از گرفتاری حاصل کرلی تھی۔ ذرائع کے مطابق پروفیسر پر تشدد کے مرکزی ملزم کی گرفتاری کیلئے ڈسٹرکٹ ایسٹ کے چار تھانوں کے ایس ایچ اوز اور شعبہ تفتیش کی ٹیموں کو خصوصی ٹاسک دیا گیا تھا۔ پولیس نے ملزم کا تعاقب کرتے ہوئے اسے ڈسٹرکٹ ایسٹ کے علاقے سے گرفتار کیا۔ ذرائع نے کہا کہ ملزم گرفتاری سے بچنے کیلئے اپنا موبائل فون بند کرکے مختلف مقامات پر نقل و حرکت کررہا تھا۔ دوسری جانب ملزم کی گرفتاری کیلئے کارروائی کے دوران ایس ایچ او تھانہ عزیز بھٹی شمشاد چاچڑ کو معطل کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ پولیس حکام کی جانب سے معاملے کی مزید چھان بین کی جارہی ہے۔ پروفیسر عارف خان ساقی اور ان کے بھتیجے پر تشدد کے مقدمے کے مطابق صفورہ چوک کے قریب ایک گاڑی سے ان کی گاڑی کے بونٹ کو نقصان پہنچا، جس پر پروفیسر نے مبینہ طور پر نقصان کا ازالہ کرنے کیلئے بات کی تو ملزمان مشتعل ہوگئے۔ ایف آئی آر کے مطابق ملزمان نے پروفیسر اور ان کے بھتیجے کو پستول کے بٹوں سے تشدد کا نشانہ بنایا اور انہیں ایک ہوٹل لے جا کر مبینہ طور پر حبس بے جا میں رکھا۔ مقدمے کے متن کے مطابق ملزمان کی جانب سے ہوائی فائرنگ بھی کی گئی، جبکہ پروفیسر کے بھتیجے کی گاڑی بھی اپنے قبضے میں لے لی گئی۔ بعدازاں پولیس نے کارروائی کرکے دونوں کو بازیاب کرایا۔ واقعے کے بعد چکل تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس حکام نے کہا کہ نئے مقدمے میں گرفتار ملزم سے دھمکیوں اور سابقہ مقدمے سے متعلق مزید تفتیش کی جارہی ہے جبکہ تشدد کے مقدمے کے دیگر ملزمان کے کردار کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 24

کار ہائی ہے جبکہ رواں سال رپورٹ ہونے والے 4 میں سے 3 پولیو کیسز بنوں ڈویژن سے سامنے آئے ہیں

بقیہ نمبر 25

کی دو تہائی اکثریت کی منظوری کے بغیر کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے پہلے ہی اپنی رائے کا اظہار کرچکے ہیں اور سندھ اسمبلی کی جانب سے صوبے کی کسی بھی تقسیم کے خلاف منظور کی گئی قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متعلقہ صوبے کی رضامندی کے بغیر صوبائی حدود تبدیل کرنے کی کوئی بھی کوشش غیر آئینی اور ناقابل قبول ہوگی۔ میر رضا قتل کیس سے متعلق سوالات کے جواب میں مراد شاہ نے تفتیش میں کسی بھی قسم کی مداخلت کے تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت مقتول کے خاندان کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم میر رضا کے خاندان کو انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اسی لیے حکومت نے معاملے کا آزادانہ جائزہ لینے کے لیے ایک عدالتی کمیشن تشکیل دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنی کابینہ کے ارکان اور اعلیٰ سرکاری افسران کے ہمراہ قائداعظم کے 78 ویں یوم وفات پر بانی؟ پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مزار قائد کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم قائداعظم محمد علی جناح کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے بیماری کے باوجود انتھک محنت کی اور اس جدوجہد کی قیادت کی جو 14 اگست 1947 کو پاکستان کے قیام پر منتج ہوئی۔ اگرچہ آزادی کے صرف ایک سال بعد ان کا انتقال ہوگیا، تاہم ان کا وژن اور اصول آج بھی ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ ملک کو قائداعظم کے اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے پیغام پر عمل کرنا ہوگا، خصوصاً ایسے وقت میں جب تقسیم پیدا کرنے والے بیانیے کو فروغ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مشاورت اور اتفاق رائے کے ذریعے فیصلے کرنے چاہئیں اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ملک کو مضبوط بنانے والے قومی رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کے جوہری پروگرام کی بنیاد رکھی جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کی ترقی کے ذریعے ملک کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کوئی بھی دشمن پاکستان کے خلاف جارحیت کا سوچ بھی نہیں سکتا جب تک کہ اسے سنگین نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے جبکہ ہماری بہادر مسلح افواج ملک کے دفاع کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سمیت قومی قیادت نے بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے

بقیہ نمبر 26

وسائل پر بات ہوگی، ملک جن مسائل میں گھرا ہے اس میں کوشش ہوگی کچھ کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 27

درجہ تنزلی کردی گئی، جبکہ کانسٹیبل عبدالوہاب کو بھی معطل کردیا گیا۔ بعد ازاں وزیر داخلہ سندھ عزیز بھٹی تھانے پہنچے، جہاں ایس ایچ او انسپکٹر شمشاد چاچڑ کی عدم موجودگی پر انہیں معطل کردیا گیا۔ وزیر داخلہ نے تھانے کا روزنامچہ اور دیگر سرکاری ریکارڈ بھی چیک کیا۔ ذرائع کے مطابق عزیز بھٹی تھانے کے ایس ایچ او سمیت تقریباً پورے عملے کو معطل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے، جبکہ متعدد اہلکار ڈیوٹی کے دوران پولیس یونیفارم میں موجود نہیں تھے۔ وزیر داخلہ سندھ نے شاہراہ فیصل تھانے کا بھی اچانک دورہ کیا اور وہاں ایس ایچ او اور اہلکاروں سمیت عملے کی حاضری اور ڈیوٹی کا جائزہ لیا۔ ذرائع کے مطابق شاہراہ فیصل تھانے کے 6 اہلکاروں کو چھوڑ کر ایس ایچ او سمیت دیگر پورے عملے کو معطل کرنے کے احکامات دیے گئے

بقیہ نمبر 28

درخواست ضمانت کی سماعت ہوئی۔ دوران سماعت وکیل صفائی نے درخواست ضمانت واپس لینے کی استدعا کرتے ہوئے ماتحت عدالت کو مقدمے کا ٹرائل جلد مکمل کرنے کی ہدایت جاری کرنے کی درخواست کی۔ عدالت نے وکیل صفائی کی استدعا منظور کرتے ہوئے درخواست ضمانت واپس لینے کی بنیاد پر خارج کردی اور ٹرائل کورٹ کو ہدایت کی کہ مقدمے کی کارروائی تین ماہ میں مکمل کی جائے۔ جسٹس اقبال کلہوڑو نے ریمارکس دیے کہ اگر مقررہ مدت میں مقدمے کا ٹرائل مکمل نہیں ہوتا تو درخواست گزار دوبارہ ضمانت کیلئے عدالت سے رجوع کرسکتے ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ایسی صورت میں دوبارہ دائر ہونے والی درخواست ضمانت کا فیصلہ میرٹ پر کیا جائے گا۔ سماعت کے دوران سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ملزمان ذیشان اور سہیل پر ملزمہ انمول عرف پنکی کو مالی معاملات میں مبینہ سہولت کاری فراہم کرنے کا الزام ہے۔ سرکاری وکیل کے مطابق دونوں ملزمان مائیکرو فنانسنگ کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔ سرکاری وکیل نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ ملزمان مبینہ طور پر انمول عرف پنکی کو منشیات کی رقم وصول ہونے کی تصدیق فراہم کرتے تھے، جس کے بعد منشیات کی ترسیل کیلئے رائیڈر روانہ کیے جاتے تھے۔ [illegible]

بقیہ نمبر 29

ذمہ داری پوری کرنے میں ناکامی کے مترادف ہے۔ [illegible] انسانی اسمگلنگ، جبری مشقت، کم عمری کی شادی، استحصال اور آن لائن بدسلوکی جیسے خطرات کا سامنا [illegible]

بقیہ نمبر 30

میں پانچ شہریوں کی [illegible] افسوس کا اظہار کرتے ہوئے [illegible] انہوں نے واقعے کی تفصیلی رپورٹ بھی طلب کرلی۔

بقیہ نمبر 31

قرارداد میں آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ [illegible]

بقیہ نمبر 32

[illegible] 15 ستمبر کو تحریک تحفظ آئین کا اجلاس [illegible] اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی [illegible]

بقیہ نمبر 33

[illegible]

بقیہ نمبر 34

[illegible] پاکستان پوسٹ آفس [illegible] 6.4 ملین [illegible]

بقیہ نمبر 35

پیپلز پارٹی نے مذاکرات اور رابطوں کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی کو مکمل مینڈیٹ دے رکھا تھا، جس کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان معاملات میں پیش رفت ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 36

پر اسپتال میں میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، کوشش ہونی چاہیے کہ آئندہ ایسے واقعات پیش نہ آئیں۔

بقیہ نمبر 37

فوری اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاہم دستیاب وسائل کا مؤثر استعمال کیا جائے گا کہ کسی علاقے میں [illegible] لوڈ شیڈنگ نہ ہو۔ اس موقع پر وزیراعظم نے [illegible] سے متعلق عوامی شکایات کے ازالے کے لیے ڈسکوز کی سطح پر کنزیومر گریونس ریڈریسل کمیٹیاں (Consumer Grievance Redressal Committees) قائم کرنے کے احکامات دیے۔

بقیہ نمبر 38

پر بحث ہو سکتی ہے، تاہم صوبے سے متعلق حتمی فیصلہ آئینی تقاضوں کے مطابق ہی ہوگا۔ پیٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رکن کی جانب سے دو روز قبل سندھ اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد کی حکومت نے مکمل حمایت کی تھی، جس میں وفاقی حکومت سے پیٹرولیم لیوی [illegible] کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ [illegible] بلدیاتی [illegible]

بقیہ نمبر 39

ملوث تھا۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے افغانستان سے دراندازی کرنے والے اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتفریق جاری رہیں گی [illegible] وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے [illegible] سیکیورٹی فورسز [illegible]

بقیہ نمبر 40

امیر مولانا محمد حسین سومرو [illegible] مرکزی جمعیت اہل حدیث کراچی کے امیر [illegible]

بقیہ نمبر 41

ہوگا تو کالعدم تنظیموں سے رابطوں کو بھی چیک کیا جائے گا۔ [illegible]

میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے پرانے کے ایم سی بلڈنگ میں ڈسٹرکٹ کونسل اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کی

کے الیکٹرک حیسکو سیپکو عوام کو سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہیں: شرجیل میمن

مسئلہ صرف بجلی تک محدود نہیں، پانی اور گیس کے معاملے میں بھی یہی مشکلات درپیش ہیں، کراچی کے لیے پینے کے پانی کا مسئلہ بھی انتہائی اہم ہے

شہر کو فراہم کیے جانے والے پانی کا بنیادی ذریعہ وہی ہے اور کراچی کے لیے کوئی الگ اور متبادل ذریعہ موجود نہیں، سینئر وزیر شرجیل انعام میمن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ لوڈشیڈنگ سندھ بھر کا انتہائی سنگین مسئلہ ہے، واٹر اینڈ پاور وزارت کی نااہلی اور مس مینجمنٹ کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے، جبکہ لوڈشیڈنگ پاکستان میں گورننس کی ناکامی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیسکو، سیپکو اور کے۔الیکٹرک جیسے ادارے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔ سندھ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے شرجیل انعام میمن نے کہا کہ کے۔الیکٹرک کو نجی شعبے میں دے دیا گیا، لیکن آج بھی کراچی میں لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ اس مسئلے کو بارہا اسمبلی میں اٹھایا جاچکا ہے اور اسمبلی میں موجود تمام سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ کے۔الیکٹرک، حیسکو اور سیپکو عوام کو مطلوبہ سروس فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی فراہم کرنے والے ادارے منافع بھی کمارہے ہیں، تو حکومت اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر میکنزم کیوں نہیں بناتی؟ صرف میکنزم بنانے یا بجلی کے بلوں کی وصولی کی بات کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، اصل ضرورت نچلی سطح تک ایک مؤثر نظام قائم کرنے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ کون بجلی کا بل ادا کر رہا ہے اور کون نہیں کر رہا۔ اگر کوئی صارف بل ادا نہیں کرتا تو اس کے خلاف کارروائی کا مؤثر نظام ہونا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ جو لوگ باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں، انہیں بجلی کی بنیادی سہولت ضرور فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے اور بجلی نہ ہو تو عوام شدید اذیت ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 7

مریم نواز سرکاری جہاز میں لندن گئیں، نجی دورہ سوا 6 کروڑ روپے کا پڑا، فواد چوہدری

اسلام آباد (ویب ڈیسک) قومی ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنما فواد چوہدری نے کہا ہے کہ مریم نواز کا سرکاری جہاز میں لندن کا نجی دورہ سوا 6 کروڑ روپے کا پڑا، عظمیٰ بخاری ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 8

دنیا کی کوئی طاقت اسلام اور پاکستان کو جدا نہیں کرسکتی، مفتی یوسف قصوری

نوجوانوں کو اسلام کی عملی تعبیر و تصویر دینے کی ضرورت ہے، امیر مرکزیہ کراچی زون اے، ڈاکٹر عامر عبداللہ

ملیر میں استحکام پاکستان کانفرنس سے مفتی رفیق سلفی، حافظ عبیداللہ انور، حافظ عبدالوھاب، مولانا محبّ اللہ اور دیگر کا خطاب

کراچی (پ ر) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان سندھ کے امیر مفتی محمد یوسف قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کی جانے والی دنیا کی پہلی ریاست ہے، جس کی منزل اور مستقبل اسلام کے ساتھ وابستہ ہے، دنیا کی کوئی طاقت اسلام اور پاکستان کو جدا نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کا راستہ اسلامی تعلیمات سے وابستہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کراچی زون اے کے زیر اہتمام جامع مسجد محمدی اوڈ بستی بھینس کالونی ملیر میں منعقدہ استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس کی صدارت امیر کراچی علامہ ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی نے کی جب کہ صوبائی ناظم سیاسی امور حافظ عبدالوھاب سیٹھار، تھرپارکر کے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 40

مرکزی جمعیت اہلحدیث کراچی زون اے کے تحت ختم نبوت کانفرنس سے مفتی محمد یوسف قصوری، ڈاکٹر عامر عبداللہ، مفتی رفیق سلفی، مولانا محبت اللہ، حافظ عبیداللہ، عبدالوھاب و دیگر نے خطاب کیا، اس موقع پر عوام اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ساہیوال میں جلد 14 مزید الیکٹرو بسیں مہیا کرنے کا اعلان کردیا

ساہیوال (ویب ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ساہیوال میں جلد 14 مزید الیکٹرو بسیں مہیا کرنے کا اعلان کردیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 5

آٹے کی قیمت میں اضافہ، 50 کلو تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

کراچی میں گندم 42 روپے کلو مہنگی، چکی آٹا 180، فائن 157 اور 2.5 آٹا 155 روپے کلو ہوگیا

کراچی (ویب ڈیسک) ملک میں گندم کی بھرپور پیداوار کے باوجود آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی مشکلات بڑھادی ہیں، بعض علاقوں میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ کراچی کی ہول سیل مارکیٹ میں گزشتہ 4 ماہ کے دوران گندم کی قیمت 90 روپے سے بڑھ کر 132 روپے فی کلو ہوگئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق گندم کی قیمت میں 42 روپے فی کلو اضافے کے بعد آٹے کی مختلف اقسام بھی مہنگی ہوگئی ہیں۔ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 9

سندھ میں رینجرز کی تعیناتی و اختیارات میں مزید توسیع کی قرارداد منظور

رینجرز نے پولیس کیساتھ مل کر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں اہم کردار ادا کیا، رینجرز کی تعیناتی میں توسیع کی قرارداد کی منظور کی گئی

کالعدم تنظیموں کی سرگرمیاں اور مفرور ملزمان سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہیں لہذا رینجرز کی موجودگی ضروری ہے، قرارداد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ اسمبلی نے صوبے میں رینجرز کی تعیناتی اور اختیارات میں مزید ایک سال کی توسیع کی قرارداد منظور کر لی۔ صوبائی اسمبلی نے سندھ میں رینجرز کی تعیناتی 20 جولائی 2026 سے 19 جولائی 2027 تک بڑھانے کی قرارداد منظور کی ہے، جس کے تحت رینجرز کی سول انتظامیہ کی معاونت کے لیے مزید ایک سال تعیناتی میں توسیع کردی گئی۔ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 1

کراچی، نوجوان پر مبینہ تشدد، پولیس چوکی انچارج معطل

ایس ایس پی کورنگی کا انکوائری کا حکم، متاثرہ نوجوان کا 20 ہزار روپے رشوت کے عوض رہائی کا الزام

کراچی (ویب ڈیسک) نوجوان پر مبینہ تشدد کے معاملے پر ایس ایس پی ڈسٹرکٹ کورنگی فدا حسین جانوری نے عوامی کالونی تھانے کی بلال کالونی پولیس چوکی کے انچارج ہیڈ کانسٹیبل راؤ اعجاز کو معطل کر کے واقعے کی انکوائری کا حکم دے دیا۔ پولیس کے مطابق راؤ اعجاز پر الزام ہے کہ اس نے ذوالفقار علی نامی نوجوان کو پولیس چوکی لے جا کر مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا۔ واقعے کے بعد متاثرہ نوجوان کا ویڈیو بیان بھی سامنے آیا، جس میں اس کے جسم پر تشدد کے نشانات دکھائی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 4

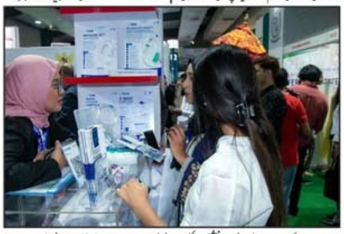

زائرین کراچی میں ہیلتھ ایشیا انٹرنیشنل نمائش اور کانفرنسز 2026 میں اسٹالز کے ساتھ مشغول ہیں

ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع، 70 درخواستیں موصول

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع کردیا گیا۔ چیئرمین پاکستان ورچوئل ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کے لیے اب تک 70 ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 10

جماعت اسلامی کا دھرنا عوام کی آواز ہے، مفتاح اسماعیل

حکومت پٹرول پر 85 روپے لیوی سمیت 106.68 روپے اضافی وصول کررہی ہے

کراچی (ویب ڈیسک) عوام پاکستان پارٹی کے جنرل سیکریٹری مفتاح اسماعیل نے گورنر ہاؤس کے باہر جماعت اسلامی کے جاری دھرنے کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے پٹرولیم مصنوعات پر عائد پٹرولیم لیوی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دھرنے کے 26 ویں روز شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتاح اسماعیل نے کہا کہ دھرنے کے شرکاء 25 کروڑ عوام کی نمائندگی کررہے ہیں، وہ ان کے شکرگزار ہیں۔ جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان کے مطالبات معقول ہیں اور ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 2

شیری رحمٰن کا بچوں کیخلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر اظہار تشویش

اسلام آباد (ویب ڈیسک) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمٰن نے بچوں کے خلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچوں سے زیادتی کے ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں، ہر کیس کو ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

لاہور میں گھنے سبز ماحول کے درمیان لوہے کی باڑ پر چڑیاں بیٹھتی ہیں

بالواسطہ تمباکو نوشی سے 16 لاکھ 60 ہزار اموات، خواتین اور بچے زیادہ متاثر

2023ء میں نوزائیدہ بچوں سے 14 سال تک کی عمر کے تقریباً 76 کروڑ 70 لاکھ بچے بالواسطہ تمباکو نوشی کی زد میں آئے

تمباکو کے دھویں کی کوئی سطح محفوظ نہیں، 2023ء میں 2 ارب 71 کروڑ سے زائد افراد مضر دھویں کی زد میں رہے، تحقیق

کراچی (ویب ڈیسک) ایک عالمی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ 2023ء کے دوران دنیا بھر میں تمباکو نوشی کے بالواسطہ دھویں کی زد میں آنے کے باعث تقریباً 16 لاکھ 60 ہزار افراد جان سے گئے، جبکہ 2 ارب 71 کروڑ سے زائد افراد دوسروں کے تمباکو نوشی کے مضر دھویں سے متاثر ہوئے۔ دی لینسٹ پبلک ہیلتھ میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق 2023ء میں دنیا ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 11

پروفیسر پر تشدد کے ملزم کی گرفتاری کیلئے جانیوالا ایس ایچ او معطل

مقدمہ واپس نہ لینے پر جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام، پچل تھانے میں نیا مقدمہ درج

کراچی (ویب ڈیسک) جامعہ کراچی کے شعبہ اسلامک لرننگ کے چیئرمین ڈاکٹر پروفیسر عارف خان ساقی کو جان سے مارنے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے الزام میں پولیس نے ملزم کومین علی شاہ کے خلاف ایک اور مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کرلیا، ملزم کے خلاف پروفیسر اور ان کے بھتیجے کو تشدد کا نشانہ بنانے کا مقدمہ بھی پہلے سے پچل تھانے میں درج ہے۔ پولیس کے مطابق پروفیسر ڈاکٹر عارف خان ساقی کی مدعیت میں پچل تھانے میں مقدمہ الزام نمبر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 23

کراچی میں مختلف پولیس مقابلے، 4 زخمیوں سمیت 7 ڈاکو گرفتار

گڈاپ، نیو کراچی، سکھن اور شریف آباد میں کارروائیاں، گرفتار ملزمان سے پستولیں برآمد

کراچی (ویب ڈیسک) شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس نے مبینہ مقابلوں کے بعد 4 زخمیوں سمیت 7 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکلیں برآمد کرلی گئیں۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق گڈاپ سٹی پولیس نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ایم نائن موٹروے کے قریب کریم ٹاؤن، اسکیم 33 میں مبینہ مقابلے کے بعد زخمی سمیت 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت 29 سالہ جاوید ولد لیاقت اور محمد الطاف ولد ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 12

پشاور میں شدید گرمی نے سڑک کنارے اسٹالز پر تازہ گنے کے رس کی مانگ بڑھادی

پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آگیا

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آگیا۔ قومی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے مطابق پولیو کا نیا کیس خیبرپختونخوا کے ضلع بنوں سے رپورٹ ہوا ہے، متاثرہ بچہ تحصیل میریان کی یونین کونسل نورڑ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 24

اپوزیشن اراکین نے ڈسٹرکٹ کونسل اسمبلی کے اجلاس کے دوران میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کے خلاف احتجاج کیا

ضلع حکومت کے اراکین نے کے ایم سی بلڈنگ میں ضلع کونسل اسمبلی کے اجلاس کے دوران موبائل فون استعمال کیے

کلری میں گھر سے مردہ جانوروں کا گوشت برآمد، قصائی گرفتار

کراچی (ویب ڈیسک) سندھ فوڈ اتھارٹی نے صوبائی وزیر خوراک مخدوم محبوب الزماں کی ہدایت پر کراچی کے علاقے کلری میں کارروائی کرتے ہوئے بڑی تعداد میں مردہ جانوروں کا گوشت برآمد کرلیا جبکہ آگرہ تاج کے قریب ایک گھر میں جانور ذبح کرنے والے قصائی کو ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 33

پاکستان کی بہترین مکئی عالمی منڈی میں کم قیمت پر فروخت ہونے کا انکشاف

ملک میں کاشت ہونے والی غیر جینیٹک مکئی کی بہتر ہینڈلنگ سے زائد قیمت پر فروخت ممکن ہے، ایل ڈی سی

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان میں نان جینیٹک موڈیفائیڈ مکئی جس کو حرف عام میں دیسی مکئی بھی کہہ سکتے ہیں کاشت ہوتی ہے، اس دیسی پاکستانی مکئی کو بین الاقوامی منڈیوں میں زائد قیمت حاصل ہونا چاہیے مگر فصل کی کٹائی، ناقص دیکھ بھال اور اسٹوریج مسائل کی وجہ سے یہ مکئی 10 فیصد سے 15 فیصد کم قیمت پر فروخت ہو رہی ہے۔ پاکستان سے زرعی اجناس برآمد کرنے والے ادارے لوئس ڈیریس کے کنٹری ہیڈ اور گرینز اینڈ آئل سیڈز کے سربراہ محمد دانیال نے گفتگو ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 13

جامعہ کراچی اور ایچ ایس فیڈز کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

پولٹری سائنس کے طلبہ کے لیے ماحولیاتی طور پر کنٹرولڈ پولٹری شیڈز قائم کیے جائیں گے

کراچی (ویب ڈیسک) جامعہ کراچی کے شعبہ فزیالوجی کے پولٹری سائنس پروگرام اور ایچ ایس فیڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے درمیان پولٹری سائنس کے طلبہ کے عملی تربیتی مواقع کو فروغ دینے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر جمعہ کے روز دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب جامعہ کراچی کے وائس چانسلر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوئی، جس میں ایچ ایس فیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد ہارون، جامعہ کراچی کے ڈائریکٹر آفس آف ریسرچ، ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

اگست 2026 دنیا کا مشترکہ طور پر گرم ترین مہینہ قرار

کراچی (ویب ڈیسک) یورپی یونین کی موسمیاتی نگرانی سروس کوپرنیکس نے اگست 2026 کو عالمی سطح پر ریکارڈ کیا جانے والا مشترکہ طور پر گرم ترین مہینہ قرار دیا ہے، جس کے دوران دنیا کا اوسط سطحی درجہ حرارت جولائی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 21

ایم کیو ایم کے کئی اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی واپس لے لی گئی، علی خورشیدی

کراچی (ویب ڈیسک) اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی علی خورشیدی کا کہنا ہے کہ ایم کیو ایم کے کئی اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی واپس لے لی گئی ہے۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے علی خورشیدی نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پارلیمانی، ڈپٹی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 20

پمز آتشزدگی کا واقعہ ایسا زخم جسے پوری قوم نے محسوس کیا، حمزہ شہباز

پمز آتشزدگی کا واقعہ ایسا زخم جسے پوری قوم نے محسوس کیا، رہنما مسلم لیگ (ن)

اسلام آباد (ویب ڈیسک) مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر حمزہ شہباز نے کہا ہے کہ پمز آتشزدگی کا واقعہ ایسا زخم ہے جسے پوری قوم نے محسوس کیا۔ وفاقی دارالحکومت میں حمزہ شہباز نے پمز ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پمز آتشزدگی کے واقعے میں متاثرہ ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 15

جماعت اسلامی کی ہڑتال میں ہنگامہ آرائی، 6 ملزمان کی ضمانت منظور

کراچی (ویب ڈیسک) کراچی کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے جماعت اسلامی کی ہڑتال کے دوران ہنگامہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کے مقدمے میں 6 ملزمان کی ضمانت منظور کرلی۔ عدالت نے ملزمان کو 50، 50 ہزار ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 14

یکم ربیع الثانی 13 ستمبر کو ہونے کی توقع ہے، ترجمان سپارکو

کراچی (ویب ڈیسک) اسپیس اینڈ اپر اینٹوسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) نے ربیع الثانی 1448 ہجری کے چاند کی رویت سے متعلق فلکیاتی پیشگوئی کردی ہے، جس کے مطابق ربیع الثانی کا چاند (آج) 12 ستمبر کی ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 16

قومی کرکٹرز امام الحق اور محمد رضوان کو ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے سے روک دیا گیا

لندن (ویب ڈیسک) قومی کرکٹرز امام الحق اور محمد رضوان کو ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے سے روک دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق فٹنس ٹیسٹ نہ دینے پر محمد رضوان اور امام الحق پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون ٹورنامنٹ نہیں کھیل سکیں گے۔ پی سی بی قواعد کے تحت فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے کے لیے فٹنس ٹیسٹ رپورٹس جمع کرانا لازمی ہوتی ہے۔ کھلاڑیوں کے محکموں کی طرف سے ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 18

سرعام اسلحہ کی نمائش قابل قبول نہیں، ڈالہ کلچر ختم ہونا چاہیے، مرتضیٰ وہاب

ایسی شاہراہ جس پر لاکھوں افراد کا گزر رہتا ہے، اسے بند کرنا مناسب نہیں، جتنا زیادہ ٹریفک میں پھنسیں گے اتنا ہی ایندھن خرچ ہوگا

سیکورٹی کمپنیوں کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت اور پولیس اقدامات کررہی ہیں، سب کو قانون کا ساتھ دینے کی کوشش کرنی چاہیے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ شہر سے ڈالہ کلچر ختم ہونا چاہیے، ہر شخص اپنا سیکیورٹی گارڈ لے کر گھوم رہا ہے، سرعام اسلحے کی نمائش کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مزار قائد پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ لوگوں کا مقدمہ لڑنے کے لیے شہریوں کو تکلیف میں ڈالنا درست نہیں۔ ایسی شاہراہ جس پر لاکھوں افراد کا گزر ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 17

کم لیکن اچھا کام کیا، ہمیشہ مشکل کردار ادا کرنے کو ترجیح دی، اداکارہ مہوش حیات

لاہور (ویب ڈیسک) اداکارہ مہوش حیات نے کہا ہے کہ ان کی خواہش ہے کہ جو لڑکیاں ان کی اداکاری دیکھتی ہیں، انہیں پسند کرتی ہیں، وہ انہیں آئیڈیل کے طور پر دیکھ کر انسپائریشن لیں۔ مہوش حیات نے کہا کہ انہوں نے کم لیکن اچھا کام کیا ہے، جس وجہ سے ان کا نام اور چہرہ لوگوں کے ذہنوں میں نقش ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق عام طور پر دو سال میں صرف ....بقیہ صفحہ 3 نمبر 19